WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

جمعرات
16 مئی 2024

WEDNESDAY
16-MAY-2024

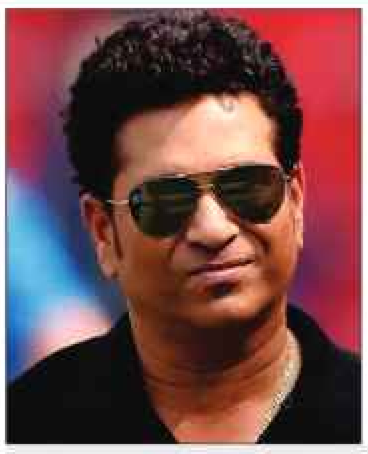

صفحہ 08 سچن کے سیکورٹی اہلکار نے خود پر گولی مار لی

صفحہ 08 ہر وقت میدان میں رہنا چاہتا ہوں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 105 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 106 ■ جلد: 14 ■

پاکستانی زیرانتظام کشمیر بھارت کا حصہ

واپس لے کر ہی دم لیں گے

سال 2019 میں 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں امن لوٹ آیا: شاہ

سرینگر/15 مئی//

ایک بار پھر اس بات کو دوہراتے ہوئے کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر بھارت کا حصہ اور ہم اسے لیں وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سال 2019 میں حکومت کی طرف سے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں امن لوٹ آیا ہے۔ لیکن اب ہم پاکستانی مقبوضہ جموں وکشمیر میں احتجاج کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ پہلے کشمیر میں آزادی کے نعرے لگتے تھے، اب وہی نعرے پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں سنائی دے رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لئے ہونے والی ووٹنگ کے پیش نظر سیاسی جماعتوں کی انتخابی مہم تیز ہوگئی ہے۔ ہگلی ضلع کے سیرامپور میں بی جے پی کے امیدوار کوی شنکر بوس کی حمایت میں انتخابی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر ہندوستان کا اہم حصہ تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ انہوں نے کہا ”وہاں کی عوام پاکستان کے خلاف سڑکوں پر اتر آئی ہے۔ ہم پاکستانی زیر انتظام کشمیر کو ہندوستان کا حصہ بنائیں گے“۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ایک بار کشمیر میں امن لوٹ آیا ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں اب آزادی کے نعروں کی گونج ہے۔ وہاں کے مقامی باشندے احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ سب کانگریس کے رہنماؤں کو دکھائی نہیں دیتا“۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دفعہ 370 کی منسوخی کے فیصلے کے بعد کشمیر میں امن لوٹ آیا ہے۔ کشمیری عوام خوش ہیں۔ انہیں ترقی...101

اگر مرکز ہم پر پابندی ہٹاتا ہے تو ہم الیکشن لڑنے کیلئے تیار ہے

انتخابات میں کبھی بائیکاٹ کی کال نہیں دی، جمہوری عمل کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں

سرینگر/15 مئی//

ایک اہم پیش رفت میں کالعدم جماعت اسلامی کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ اگر مرکز کی جانب سے اس جماعت پر پابندی ہٹائی جاتی ہے تو اسمبلی انتخابات لڑنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی بھی انتخابات کے دوران بائیکاٹ کی کال نہیں ہے اور جمہوری عمل کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے سال 2019 میں جماعت اسلامی پر پابندی عائد کی تھی جس کے بعد آج میڈیا سے بات کرتے ہوئے جماعت اسلامی جموں کشمیر کے پینل سربراہ غلام قادر وانی گوسو پلوامہ نے کہا کہ جماعت اسلامی کے اراکین نے حالیہ لوک سبھا انتخابات میں اپنا ووٹ ڈالا۔ خیال رہے کہ وانی کو 13 مئی کو سرینگر لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ”ہم اس سال ستمبر میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات میں الیکشن لڑنے کی کوشش...102

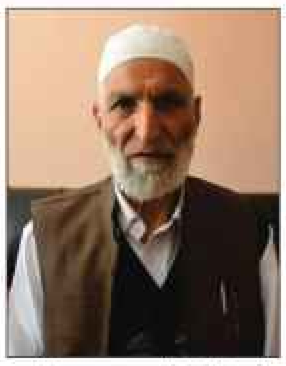

کٹھوعہ کے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن

بھینی نالے اور لوہائی ملہار کے علاقوں کی بھی تلاشی

سرینگر/15 مئی//

کٹھوعہ کے بسنت گڑھ میں تصادم کے بعد فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش میں بلور کے لوہائی ملہار علاقے میں مسلسل سرچ آپریشن جاری ہے۔ فوج کے ہیلی کاپٹر بلور اور گردونواح میں دن بھر تلاشی لے رہے ہیں۔ اب بلور کے نچلے علاقے میں مشکوک نظر آنے کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں ڈویژن کے کٹھوعہ ضلع کے جوتھانہ میں پیر کی رات بندوق بردار مشتبہ شخص کو دیکھے جانے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ بدھ کو ضلعی پولیس اور فوج کے ساتھ کمانڈوز بھی سرچ آپریشن میں مصروف رہے۔ سیکورٹی فورسز نے بلور کے بھینی نال اور لوہائی ملہار کے علاقوں میں بھی تلاشی لی۔ تاہم ملزمان کے بارے میں تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ بتایا جا رہا ہے کہ پیر کی رات تقریباً 9 بجے گاؤں جوتھانہ میں...103

اپنے دور اقتدار میں صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ ہر غریب کے بارے میں بات کی

ہم نے ووٹ بینک کیلئے کام نہیں کیا بلکہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس میں یقین رکھتے ہیں: وزیر اعظم

سرینگر/15 مئی//

میں نے اپنے دور اقتدار میں صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ ہر غریب خاندان کے بارے میں بات کی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم نے ووٹ بینک کیلئے کام نہیں کیا بلکہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس میں یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں حیران ہوں، آپ کو کس نے کہا کہ جب بھی کوئی زیادہ بچوں والے لوگوں کی بات کرتا ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمان ہیں؟ آپ مسلمانوں کے ساتھ اس قدر ناانصافی کیوں کرتے ہیں؟ غریب خاندانوں کا بھی یہی حال ہے۔ سی این آئی کے مطابق نیوز 18 کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ انہوں نے صرف مسلمانوں کی بات نہیں کی بلکہ ہر غریب خاندان کی بات کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس دن وہ ہندو مسلم کرنا شروع کر دے گا، وہ ”عوامی زندگی کے لائق نہیں“ ہو جائے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ میں ووٹ...105

40 سالہ شخص دریائے جہلم میں گر کر از جان

سرینگر/15 مئی//

بانڈی پورہ میں ایک شخص دریائے جہلم میں ڈوب کر لقمہ اجل بن گیا ہے۔ ادھر پونچھ میں ایک گاڑی سورن ندی میں گر گئی جس کی وجہ سے دو افراد کی موت واقع ہو ہوئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے گنڈ پرانگ گاؤں میں بدھ کو ایک 40 سالہ...104

وزیر داخلہ آج شام سرینگر وارد ہوں گے

رات بھر قیام کے بعد جمعہ کو کئی وفود سے ملاقات کرینگے

سرینگر/15 مئی//

وزیر داخلہ امیت شاہ جمعرات کی شام سرینگر وارد ہونگے اور رات کے قیام کے بعد جموں کو وہ کئی وفود سے ملاقات کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات 2024 کے سلسلے میں وزیر داخلہ امیت شاہ جمعرات کی شام سرینگر کا دورہ کریں گے۔ اعلیٰ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ امیت شاہ جمعرات کی شام سرینگر پہنچیں گے اور ایک رات قیام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے دن شاہ مختلف وفود سے ملاقات کرنے والے ہیں جن میں سول سوسائٹی کے ارکان اور بی جے پی کے کارکنان شامل ہیں۔ امیت شاہ کا سرینگر کا دورہ ملک بھر میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے درمیان آیا ہے۔...106

گنڈبل سانحہ کا ایک ماہ مکمل، لاپتہ شہری کی لاش ابھی نہیں ملی

سرینگر/15 مئی//

بٹوارہ گنڈ بل علاقے میں پیش آئے واقعے کا ایک ماہ مکمل ہو چکا ہے اور ابھی بھی ایک شخص کی لاش برآمد نہیں ہو سکی ہے اور گزشتہ ایک ماہ سے علاقہ برابر سوگوار بنا ہوا ہے۔ جبکہ 27 اپریل کو 12 ویں روز ایک اور بچے کی لاش نور باغ میں دریائے جہلم سے برآمد ہوئی تھی جبکہ اس سے ایک دن پہلے زیرو برج راجباغ کے قریب ایک بچے کی لاش ملی تھی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سرینگر کے گنڈہ بل علاقے میں 16 اپریل کو دریائے جہلم میں کشتی الٹنے کے واقعے کو ایک ماہ مکمل ہو چکا ہے تاہم ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی اس سانحہ میں لاپتہ ہوئے افراد میں سے ایک کی لاش ہنوز نہیں ملی ہے۔ اس واقعے کے ایک ماہ گزرنے کے باوجود بھی گنڈبل علاقہ کی فضاء سوگوار ہے۔ ادھر اس سانحہ کے 11 روز بعد تین لاپتہ افراد میں سے ایک بچے کی لاش 26 اپریل کو سرینگر کے راجباغ میں دریائے جہلم سے برآمد ہوئی تھی جب کہ 27 اپریل کو نور باغ سری نگر سے 12 دن بعد دریا سے برآمد کی گئی۔ دو بچوں کے بعد ایک بچے کے والد کی لاش دریائے سے باہر نہیں نکالی جا سکی اگرچہ این ڈی آر ایف، پولیس اور دیگر لوگ ایک ماہ سے برابر کوششیں کر رہے ہیں اور گنڈ بل کے رضا کار ہر صبح دریائے جہلم میں لاش کی تلاش کے کام میں مشغول رہتے ہیں تاہم ابھی تک انہیں...107

اُس پار کشمیر کا حصہ ہمیشہ سے ہندوستان کا حصہ رہا ہے

پی او کے کے لوگ اپنی صورتحال جموں وکشمیر میں رہنے والے لوگوں سے موازنہ کرینگے

سرینگر/15 مئی//

پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں جاری کشیدگی پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں رہنے والے لوگ اپنی صورتحال کا جموں کشمیر میں رہنے والے لوگوں سے موازنہ کریں گے۔ انہوں نے پھر واضح کر دیا کہ کشمیر کا وہ حصہ ہمیشہ سے ہندوستان کا حصہ رہا ہے، ہمیشہ رہے گا۔ اگر آپ مجھ سے پوچھیں کہ وہاں کا قبضہ کب ختم ہوگا؟ مجھے حقیقت میں یہ بہت دلچسپ لگتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پاکستان کے زیر قبضہ جموں و...108

وزیر اعظم نے جموں وکشمیر میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا

دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے وسیع تر انضمام اور ترقی کی راہ ہموار کی

سرینگر/15 مئی//

وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں کشمیر میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے اور ان کی حکومت خطے کے امن اور خوشحالی کیلئے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں وکشمیر اور لداخ کے پارٹی انچارج ترون چگ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی نے جموں وکشمیر کے وسیع تر انضمام اور ترقی کی راہ ہموار کی۔ سی این آئی کے مطابق ”جموں کے انگریزی روزنامہ“ کے ساتھ خصوصی انٹرویو میں بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگ نے کہا کہ دفعہ 370 کی...109

کشمیر کے اندر کچھ خود غرض اور موقعہ پرست سیاسی جماعت

اسی بی جے پی کے اشاروں پر ناچ رہی ہیں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/15 مئی//

بھاجپا کے سرکردہ لیڈران آج ملک بھر میں مسلمانوں کیخلاف زہر اگل کر ہندوؤں کو ڈرانے میں لگے ہوئے ہیں، حقیر ووٹ بینک سیاست کیلئے فرقہ پرستی کو ہوا دی جا رہی ہے، کہا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کے زیادہ بچے ہیں، مسلمان جہادی ہیں، مسلمان ہندو عورتوں کے زیور نکال کر لے جائیں گے، مسلمانوں ہندوؤں کے مکانوں پر قبضہ کریں گے اور اس صورتحال میں بھی کشمیر کے اندر کچھ خود غرض اور موقعہ پرست سیاسی جماعت اسی بی جے پی کے اشاروں پر ناچ رہی ہیں، یہاں کے عوام کو ان سیاسی جماعتوں کو جان اور...110

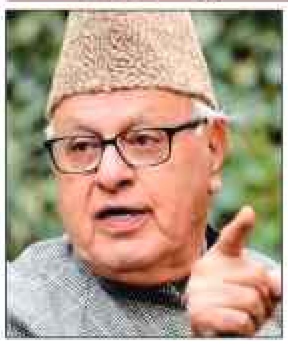

جموں وکشمیر میں مختلف سڑک حادثات

دوشیزہ سمیت پانچ افراد لقمہ اجل، ٹرک ڈرائیور فرار، تلاش جاری

سرینگر/15 مئی//

جموں کے مختلف علاقوں میں مختلف سڑک حادثات میں ایک کمسن بچی سمیت پانچ افراد لقمہ اجل بن گئے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے سانبہ، پونچھ اور رام بن اضلاع میں سڑک کے چار الگ الگ واقعات میں ایک کمسن لڑکی سمیت پانچ افراد کی موت ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جموں پٹھانکوٹ علاقے میں قومی شاہراہ پر ایک ٹرک نے موٹر سائیکل سوار کو زوردار ٹکر ماری جس کے نتیجے میں اس پر سوار دو افراد شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی موت واقع ہوئی۔ دونوں کی شناخت دو ساد ھو، بابا بھیم گری (55) اور سریش کمار (52) ساکنان ناروال...111

ہمارا موقف تھا کہ ملی ٹنٹ کا بیٹا یا رشتہ دار ملی ٹنٹ نہیں

کسی بھی فرد کو کسی دوسرے فرد کی غلطی کی سزا نہیں ملنی چاہئے: عمر عبداللہ

سرینگر/15 مئی//

ہمارا موقف تھا کہ ملی ٹنٹ کا بیٹا یا رشتہ دار ملی ٹنٹ نہیں ہے اور کسی بھی فرد کو کسی دوسرے فرد کی غلطی کی سزا نہیں ملنی چاہئے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور پارلیمانی امیدوار برائے بارہمولہ نشست عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم نے نوجوانوں کی ویری فکیشن کا عمل آسان بنایا لیکن آج یہ بلیک لسٹ کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا، آج تو اس بچے کی ویری فکیشن بھی نہیں ہوتی جس کا کوئی دور کا رشتہ دار سال 1990 میں ملی ٹنٹ تھا۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس نائب صدر اور شمالی کشمیر بارہمولہ نشست کیلئے پارٹی امیدوار عمر عبداللہ نے اپنی انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب ہنگر گ کے لولپورہ...114

شمال وجنوب میں منشیات کے خلاف مہم جاری

سرینگر/15 مئی//

منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے اور سماج سے منشیات کو ختم کرنے کیلئے ایک اہم اقدام میں، سوپور پولیس نے سوپور میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی لاکھوں مالیت کی جائیداد ضبط کر لی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سوپور پولیس نے آج ایک منزلہ رہائشی مکان جس کی قیمت تقریباً 16 لاکھ اور 10 مرلہ اراضی ہے جس کی قیمت تقریباً 25 لاکھ روپے ہے،...113

کچھ ریاستوں میں گرمی کی لہر بڑھنے کے ساتھ ہی سیاحوں کی بڑی تعداد وارد کشمیر

مختلف صحت افزا مقامات پر لطف اندوز، امسال سیاحوں کا ریکارڈ رش دیکھنے کی امید

سرینگر/15 مئی//

ملک کی کچھ ریاستوں میں گرمی کی لہر بڑھنے جانے کے ساتھ ہی سیاحوں کی بڑی تعداد وارد کشمیر ہو رہی ہے اور امسال ملکی وغیر ملکی سیاحوں کی ریکارڈ تعداد وادی وارد ہونے کا امکان ہے۔ آئے روز سیاحوں کے بڑھتے رش کے نتیجے میں شعبہ سیاحت سے وابستہ افراد بھی کافی مطمئن نظر آ رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ملک بھر کی کئی ریاستوں میں گرمی کی لہر میں ریکارڈ توڑ اضافہ ہو رہا ہے جس کے نتیجے میں سیاحوں کی بڑی تعداد کشمیر سیر کیلئے وارد ہو رہی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے سیاحوں کی بڑھتی تعداد ان دنوں کشمیر وارد ہو رہے ہیں اور وہ قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ باہر کی ریاستوں سے سیاحوں کی بڑی تعداد وارد کشمیر ہو رہی ہے اور وہ پہلگام، گلمرگ، سونہ مرگ اور دیگر سیاحتی مقامات کی جانب رخ...112

کون سا کوکنگ آئل صحت کے لئے زیادہ مفید ہے؟

وہ تیل جس میں کھانا پکایا جاتا ہے اس کی تمام اقسام چربی اور کیلوریز سے بھرپور ہوتی ہیں لیکن ان کی کیمیائی اجزائے ترکیبی اور ہم پر اثرات مختلف قسم کے ہو سکتے ہیں۔ کوکنگ آئل کسی بھی کچن کا بنیادی جزو ہوتے ہیں لیکن اس بارے متضاد دعوے ہیں کہ ان میں سے کون سا تیل ہماری صحت کے لیے بہتر ہے۔ کسی بھی دکان کے شیلف پر ناریل سے لے کر زیتون، سبزیوں، کنولا، توری کے بیجوں، ناشپاتی کے تیل تک مختلف انواع و اقسام کے آئل دستیاب ہوتے ہیں۔ مگر ہم یہ کیسے طے کرتے ہیں کہ کون سا تیل ہمیں استعمال کرنا چاہیے اور کس تیل کے استعمال سے مکمل گریز کرنا چاہیے؟ کھانا پکانے کے لیے استعمال ہونے والے کوکنگ آئل کے نام عموماً ان بیجوں، پھلوں، پودوں یا اناج پر رکھے جاتے ہیں جن سے انھیں کشید یا تیار کیا جاتا ہے۔ پھر ان کی درجہ بندی ان میں موجود چربی کے اجزا کی بدولت کی جاتی ہے۔ حالیہ برسوں میں ناریل کے تیل، جو کہ نوے فیصد سیچوریٹڈ فیٹ ہے، کا بحیثیت بہترین خوراک استعمال زیادہ ہو گیا ہے۔ ناریل کے تیل کی بطور بہترین غذائیت والے آئل کے بہت تعریف کی جا رہی ہے اور یہ بھی کہ اس آئل کے انسانی جسم میں چربی بن کر سٹور ہونے کے کم امکانات ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناریل کے تیل کے استعمال میں زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ یہ انسانی جسم میں توانائی کی طرح صرف ہو جاتا ہے لیکن ہارورڈ یونیورسٹی کی ایک ماہر وبائیات اسے (ناریل کا تیل) ایک 'خالص زہر' قرار دیتی ہیں۔ برطانیہ میں رائج صحت کے رہنما اصولوں کے مطابق بہت زیادہ مقدار میں سیچوریٹڈ فیٹ والا تیل استعمال کرنے سے کولیسٹرول پیدا ہوتا ہے جس سے دل کا دورہ پڑنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ زیادہ مقدار کا مطلب 20 گرام تیل یومیہ سے زیادہ استعمال خواتین کے لیے اور 30 گرام یومیہ سے زیادہ استعمال مردوں کے لیے ہے۔ چربی کے تمام مالیکیولز فیٹی ایسڈ کی زنجیروں کے سلسلوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو یا تو کسی ایک ربط کی وجہ سے جڑے ہوتے ہیں یا دوہرے ربط کی وجہ سے۔ فیٹی ایسڈز کی تین قسمیں ہوتی ہیں: چھوٹی، درمیانی اور لمبی زنجیریں۔ چھوٹی اور درمیانی قسم کے فیٹی ایسڈز تو خون میں باآسانی شامل ہو جاتے ہیں اور توانائی کے طور پر استعمال ہو جاتے ہیں تاہم لمبی زنجیروں والے فیٹی ایسڈ جگر کی جانب چلے جاتے ہیں جو خون میں کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ کرتے ہیں۔ امریکی ریاست میساچوسٹس میں یونیورسٹی آف ٹفٹس کی غذائی سائنس کی پروفیسر ایلس لیشٹنسٹائن کہتی ہیں کہ 'ناریل کا تیل تین چار برس پہلے تک بہت مقبول تھا، جب اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے تھے کہ اس کے (صحت پر) کچھ خاص اثرات دیکھیں جن میں اس کا تیل کی دوسری اقسام کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے تو نتائج اس کو زیادہ سیچوریٹڈ فیٹ کی فہرست میں شامل کریں گے جبکہ ابتدائی دعوؤں کی حمایت میں لیبارٹری کی سطح کی کوئی تحقیق موجود ہی نہیں۔' محدود قسم کے ٹیسٹوں، جن میں اس تیل کا دیگر اقسام کے ساتھ موازنہ کیا گیا تھا، سے پتا چلا کہ ناریل کا تیل نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ کرتا ہے، جو ایل ڈی ایل (ڈینسیٹی لیپو پروٹین) کہلاتا ہے، اور جس کا امراضِ قلب اور دل کے دورے سے براہ راست ایک تعلق بنتا ہے لیکن یہ سود مند کولیسٹرول یعنی ایچ ڈی ایل (ہائی ڈینسیٹی لیپو پروٹین) میں اضافہ کرتا ہے جو ایل ڈی ایل کو خون سے پرے بہا دیتا ہے۔ کوئی ایک غذا جس میں سیچوریٹڈ فیٹ زیادہ ہوتے ہیں وہ کیسے ایچ ڈی ایل کولیسٹرول میں اضافہ کرتی ہے، اس بات کی وضاحت اس طرح دی جاتی ہے کہ اس میں نسبتاً زیادہ مقدار میں لارک ایسڈ موجود ہوتا ہے۔ لارک ایسڈ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ خون میں ایل ڈی ایل کی نسبت ایچ ڈی ایل کی مقدار میں زیادہ اضافہ کرتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کم سیچوریٹڈ فیٹ والا تیل جس میں چربی کی دیگر اقسام کی مقدار زیادہ ہو، اس کا مناسب مقدار میں استعمال صحت کے لیے بہتر ہوتی ہے۔ امریکی ریاست ورجینیا میں جارج میسن یونیورسٹی کی نیوٹریشن سائنسز اور فوڈ سٹڈیز کے شعبے کی پروفیسر ٹیلر والیس دیگر ماہرین کے دعوؤں کے برعکس کہتی ہیں کہ لارک ایسڈ جسم کے لیے صحت مند نہیں ہے۔ اسے درجہ بندی کے لحاظ سے 'سی 12' کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس میں کاربن کے 12 ایٹم ہوتے ہیں اور یہ مقدار اسے چربی والے تیزاب کی درمیانی سطح کی حد تک لے جاتا ہے۔ والیس کہتی ہیں کہ 'سی 12' چربی والے ایسڈ لمبی زنجیر کی طرح ہوتے ہیں جو انھیں درمیانی زنجیر کی درجہ بندی کے قریب لے جاتے ہیں۔ سی 12 میں 70 فیصد فیٹی ایسڈ کی لمبی زنجیر کی طرح عمل کرتا، جو جگر کی جانب بھیج دیے جاتے ہیں۔ فیٹی ایسڈ کی لمبی زنجیر کا مطلب ہے کہ چربی کے جگر میں جمع ہونے کے زیادہ امکانات ہیں،

قدیم طبی روایات کی اہمیت سے انکار کیوں؟

تجسس سے تحقیق، تحقیق سے تبدیلی اور تبدیلی سے نئے زاویے، نئے راستے اور نئی جہات سامنے آتی ہیں۔ زندگی کی تمام تر خوبصورتی، چاشنی، دلکشی کا دارو مدار اسی تجسس، تحقیق اور مسلسل تبدیلی پر ہے۔ ابتدائے انسان سے لے کر آج تک لاتعداد تغیر و تبدل معرضِ وجود میں آتے رہے اور وقت کی تیز رفتاری کے بہاؤ میں صفحۂ ہستی سے مٹتے گئے لیکن فطرت کے ٹھوس شواہد اور انمٹ مظاہر آج بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ اپنا آپ منوا رہے ہیں۔ فطرت کا سب سے بڑا ثبوت انسانی وجود ہے جسے خالقِ کائنات نے ''یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے'' کے اعلان کے ساتھ اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کیا۔ ماہرین کے مطابق انسانی وجود چار عناصر مٹی، پانی، آگ اور ہوا کے مرکب سے تخلیق کیا گیا ہے۔ ہر عنصر اپنی الگ خاصیت اور پہچان کا حامل ہے۔ مٹی خشک، پانی سرد، آگ گرم اور ہوا تر مزاج کے خواص کے ساتھ جانے جاتے ہیں۔ انہی عناصر کے مزاج کی رو سے طبی ماہرین نے اخلاط اخذ کرتے ہوئے سودا، بلغم، صفراء اور خون کو بدن انسانی کے مرض و صحت کے ساتھ جوڑا ہے۔

کائنات کی تخلیق میں شامل عناصر کی رو سے ہر مخلوق کا مزاج گرمی، سردی، خشکی اور تری کے خواص کا حامل مانا جاتا ہے۔ چرند، پرند، حشرات الارض، حیوان، انسان، جمادات، و نباتات، معدنیات، آبی مخلوقات، اجناس، پھلوں، پھولوں، سبزیوں، ترکاریوں، اور چاند ستاروں میں بھی انہی مزاجوں (گرمی، سردی، تری اور خشکی) کا تناسب کارفرما ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی دریافتوں اور ایجادات سے پہلے کا انسان اپنی خاندانی روایات کی پیروی کرتے ہوئے زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب اور خوشحال رہا ہے۔ موسمی تقاضوں کے مطابق لباس، خوراک، طرز رہن سہن اور روزمرہ معمولات اختیار کر کے وہ گرمی و سردی کی شدت اور دوسرے رونما ہونے والے ماحولیاتی عوامل سے محفوظ و مامون چلا آ رہا ہے۔ ہر دور کا انسان دستیاب طبی سہولیات کا استعمال کرتے ہوئے طویل العمری کے ساتھ صحت مند توانا اور مضبوط زندگی سے لطف اندوز ہوتا آیا ہے۔ بدلتے وقت کے بدلتے تقاضوں کے عین مطابق زمانے کے باشعور اور سمجھدار افراد لباس اور خوراک کے انتخاب، طرز رہن و سہن اور روز مرہ معمولات گزارنے کے لیے عام انسان کی رہنمائی کرتے رہے۔ گئے وقتوں میں بڑے بڑے انسٹی ٹیوشنز، یونیورسٹیز اور کالجز کی غیر موجودگی کے باوجود قدیم دانا، باشعور اور باصلاحیت افراد کائنات کے رازوں کو فاش کر کے انسانیت کی فلاح و بہبود، طبی ضروریات، معاشی، معاشرتی اور سماجی مسائل کے بہترین حل پیش کرتے رہے ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ ماضی کے تجربات و مشاہدات آج کی جدید دور، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنسی ارتقاء اور تمام تر ترقیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو کر اپنی صداقت اور اہمیت منوا رہے ہیں۔ گوگل کی ایجاد اور لانچ ہونے سے پہلے کا انسان موجودہ دور کے نام نہاد ترقی یافتہ لوگوں سے کئی گنا مطمئن، خوشحال اور آسودہ تھا۔ گوگل معلومات کو بنیاد بنا کر ماضی کے کارہائے نمایاں سرانجام دینے والوں کے طے کردہ اصولوں پر انگشت زنی کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ قومیں روایات سے بنتی ہیں اور روایات ہی قوموں کو زندہ رکھتی ہیں۔ طب مسلمانوں کا دینی ورثہ ہے اور بمشکل ایک صدی ماضی میں طبی تعلیم دینی درسگاہوں میں دی جاتی تھی۔ برصغیر پاک و ہند میں طب کے احیاء اور ارتقاء میں دینی درسگاہوں کا عمل دخل رہا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کی بنیاد ہی قدیم طب کی طرز پر علاج بالضد کے اصول پر رکھی گئی ہے۔ علاج بالضد کے مطابق گرمی کا علاج سردی، سردی کا گرمی، خشکی کا ازالہ تری اور تری کا خاتمہ خشکی سے کیا جاتا ہے۔ انسانی استعمال میں ہونے والے تمام اجزائے خورونوش کا انتخاب بھی ان میں شامل طبی خواص، مزاج اور اثرات کے تحت ہی کیا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کے تحت بننے والی زیادہ تر ادویات کی تیاری ان میں شامل اجزاء کے مزاج، خواص اور طبی اثرات کے پیش نظر ہی کی جاتی ہے۔ میڈیکل سائنس میں کوئی بھی دوا تیار کرتے وقت کسی بھی مفرد نبات، معدن یا دھات کا جزِ موثرہ کیمیائی طرز پر کشید کر کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جس سے دوا کی تیزی مبینہ طور پر فوائد کے ساتھ ساتھ بعض مضر اثرات بھی مرتب کرتی ہے جس کا واضح ثبوت کسی بھی جدید دوا کے رہنما بروشر پر اس کے سائیڈ ایفیکٹس کی تفصیل درج دیکھی جا سکتی ہے۔ صدیاں گزر جانے کے باوجود، تمام تر ترقیاں رو پذیر ہونے کے باوجود، جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی دریافت ہونے کے باوجود، آخر کیا وجہ ہے کہ جدید میڈیکل کالجز میں آج بھی صدیوں قبل بو علی سینا کی تصنیف ''القانون فی الطب'' کا نام بگاڑ کر ہی پڑھائی جا رہی ہے۔ ہم لوگ گوگل کی پیروی اور عشق میں کیوں بھول جاتے ہیں کہ جب تک ہمارے اسلاف، اکابرین اور بزرگ اپنے خاندانی مفروضوں اور علاقائی روایات پر عمل پیرا رہے، انسانی صحت مثالی رہی، وہ سادہ خوراک کھا کر بھی سدا جوانی، خوبصورتی، توانائی اور صحت مندی کے ساتھ لمبی عمر پاتے رہے۔ جدید دور کے مہلک، اذیت دہ اور خطرناک امراض کا وجود تک نہ تھا۔ گوگل پر موجود اکثر و بیشتر معلومات وہی ہوتی ہیں جو کسی جریدے، رسالے، میگزین یا اخبار میں شائع ہو چکی ہوتی ہیں۔ یا پھر بعض بزعم خود محققین و سائنسدان اپنے نظریے اور سوچ کے مطابق معلومات شائع کر دیتے ہیں۔ آج گوگل پر موجود طبی معلومات میں زیادہ تر وہی ہیں جو قدیم اطباء بڑی عرق ریزی کے بعد دریافت کر کے کتب میں محفوظ کر گئے تھے۔ پھلوں، سبزیوں، پھولوں اور اجزائے خورونوش کے طبی خواص، استعمال اور اثرات قدیم اطباء کے دریافت کردہ ہی ہیں۔ گوگل اس لحاظ سے مفید اور بہت ہی اچھا فورم ثابت ہو رہا ہے کہ ایک ہی جگہ ایک ہی وقت میں ہر طرح کی معلومات مہیا کر رہا ہے لیکن ان ماہرین کے ساتھ زیادتی بھی ہو رہی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں اپنے مقاصد پر تیاگ دیں لیکن آج ان کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔ پرانے اور روایتی مفروضے چھوڑنے اور جدت اپنانے سے جو نتائج سامنے آ رہے ہیں وہ سب کے سامنے ہیں۔ آج ہم مبینہ طور پر دودھ کے نام پر کھاد، کیمیکل، سرف، بال صفا پاؤڈر اور اسی طرح کے نامعلوم کتنے ہی مضرِ صحت اجزا پینے پر مجبور ہیں۔ قدرتی اجزائے خورونوش کی بجائے مصنوعی طرز پر کیمیکلز سے تیار مصنوعات استعمال کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے گھروں میں پھل اور سبزیاں، خالص دودھ، آٹا، مرچ مسالہ جات ہوں یا نہ ہوں لیکن مختلف امراض کی ادویات لازمی پائی جاتی ہیں۔ چند گنتی کے لوگوں اور گھروں کو چھوڑ کر غذا کھانے سے زیادہ دوا کو ضروری سمجھ لیا گیا ہے۔ آج نومولود بچوں میں گردوں، جگر، دل اور دماغ کے امراض کی افزائش پر غور کریں تو آپ کو اندازہ ہو، نومولود بچوں میں ذیابیطس جیسا موذی مرض پیدا ہونے لگا ہے۔ نوجوانوں میں بلوغت کی عمر تو، دس سال تک آ پہنچی ہے۔ اوسط عمر 35 سال تا 45 سال تک رہ گئی ہے۔ جب تک لوگ دہی ناشتے اور دودھ رات میں استعمال کرتے رہے، قبض سے محفوظ اور پرسکون نیند کے ساتھ صحت کے معاملے میں آسودہ حال رہے۔ جب سے دہی رات اور دودھ ناشتے میں آ گیا ہے، پیٹ کے مسائل اور نیند کی خرابی عام ہو چکی ہے۔ جب تک لوگ 'مسر' کو گرم سمجھ کر اس کے استعمال میں محتاط رہے تب تک ہیپاٹائٹس جیسے جان لیوا مرض کا کوئی نام بھی نہیں جانتا تھا، آج جب مسر کا بے دریغ استعمال عام ہوا ہے تو ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد بھی عام ہو گئی ہے۔ جب تک ہم اپنے بزرگوں کے کہے کو مان کر تربوز اور کھیرے کے بعد پانی نہیں پیتے تھے تب تک ہم بڑھے ہوئے پیٹ، شوگر، موٹاپے، بلڈ پریشر اور بواسیر جیسے اذیت ناک امراض سے بھی محفوظ رہتے تھے لیکن آج بچے، جوان اور بوڑھے سبھی موٹاپے، شوگر اور بلڈ پریشر کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ماحول، موسم اور آب و ہوا ہمیشہ سے ہی متاثر کرتے آئے ہیں اور ہر ملک، ہر خطے اور ہر علاقے کی خورونوش کی عادات اسی لیے جدا جدا ہوتی ہیں کہ موسمی اور ماحولیاتی تقاضے جدا جدا ہوتے ہیں۔ یورپی ممالک میں میدے سے بنی مصنوعات اور فاسٹ فوڈز اس لیے بھی زیادہ استعمال ہوتی ہیں کہ وہاں سرد اور مرطوب آب ہوا ہونے کی وجہ سے بھرپور اور دیر ہضم غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سادہ اور زود ہضم غذائیں کھانے سے بھوک کا احساس بار بار ہوگا جس سے نظام زندگی متاثر ہوتا ہے۔

ہمارے ہاں گرم و خشک موسم ہونے کے سبب میدے سے بنی مصنوعات اور فاسٹ فوڈز دیر ہضم ہونے کے سبب معدے میں تبخیر، گیس، بدہضمی اور قبض کا باعث بن کر لاتعداد بیماریاں پھیلا رہی ہیں۔ بنگلہ دیش اور انڈونیشیا کا موسم مرطوب ہے وہاں کے لوگوں کو مچھلی سمیت توانائی سے بھرپور غذا کی ضرورت رہتی ہے جبکہ ہمارے ہاں گرم اثرات کے سبب مثانے، گردے اور جگر کے امراض میں اضافہ ہو رہا ہے۔ 'کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھول گیا' کے مصداق ہم نے مہذب اور ترقی یافتہ ہونے کے شوق میں اپنی سب سے بڑی دولت داؤ پر لگا رکھی ہے اور افسوس یہ ہے کہ ہمیں باشعور، باصلاحیت اور سمجھدار ہونے کے باوجود اس کا ادراک تک نہیں ہے۔ میں اپنے پڑھے لکھے دوستوں بالخصوص ''متاثر کن'' دوست جو عوام میں اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے قابل تقلید بھی ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ ہماری نئی نسل کو اپنی روایات، فطری اجزائے خورونوش اور صحت افزا، روز مرہ معمولات سے متنفر کرنے کی بجائے ان سے مانوس کریں۔ ورنہ جس تیزی کے ساتھ نت نئی بیماریاں اور بدنی مسائل سامنے آ رہے ہیں، مستقبل قریب میں صحت مند افراد کم یاب ہی نہیں نایاب ہی ہو جائیں گے۔ جدید ایجادات اور سائنسی دریافتوں سے مستفید لازمی ہوں، ہمارے لیے یہ بھی اللہ کریم کی نعمتیں ہی ہیں،

آئیں! صحت مند زندگی کیلئے فطرت کی طرف لوٹ چلیں!!

اگر میں آپ سے کہوں کہ میں ایمپوریم یا پیکجز مال میں پنسار کی دکان کھولنے جا رہا ہوں تو یقیناً آپ حیران ہوں گے۔ بلکہ کچھ دوست تو پریشان بھی ہوں گے۔ شفقت سے سمجھائیں گے کہ یہ ایک گھاٹے کی سرمایہ کاری ہے لیکن اگر میں آپ سے کہوں کہ میں نے ایسے ہی زبردست شاپنگ مالز میں ایسی درجنوں دکانیں دیکھ رکھی ہیں اور کسی ایک ملک میں نہیں کم از کم نصف درجن یا اس سے بھی زائد ممالک میں۔ جی ہاں! ترکی، ایران، ملائشیا، چین، سنگاپور، تائیوان وغیرہ میں آپ کو زبردست مارکیٹ میں زبردست سجی سجائی پنسار اور ڈرائیڈ فروٹ کی دکانیں ملیں گی اور اس کی وجہ ظاہر ہے، یہ ہے کہ ان ممالک کے باسیوں نے اپنا طرزِ حیات فطرت کے قریب رکھتے ہوئے قدرتی اشیاء اور جڑی بوٹیوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ہم اپنے ملک میں بلند فشار خون یا امراض قلب اور ذیابیطس کی شرح کا موازنہ ان ممالک سے کرتے ہیں تو ہمیں ہوشربا نتائج ملتے ہیں۔ صرف ذیابیطس کا شرح موازنہ ہی حیران کن ہے۔ پاکستان جنرل آف میڈیکل سائنسز میں شائع ایک سروے کے مطابق پاکستان میں تقریباً پندرہ فیصد لوگ اس مرض کا شکار ہیں جبکہ ایک سروے اور مطابق پاکستان میں ہر پانچواں شخص اس مرض میں مبتلا ہے۔ دوسری طرف چین اور سنگاپور میں یہ شرح دس فیصد سے بھی کم ہے جبکہ دنیا بھر کا اوسط 8.8 فیصد ہے۔ یہی حال دل کی بیماریوں اور دیگر امراض کا بھی ہے۔ اصل میں ہم نے اپنے طرزِ حیات پر کبھی غور ہی نہیں کیا۔ ہماری ساری کی ساری خوراک ہی غیر صحت مندانہ ہے۔ پراٹھے، بھنے ہوئے کھانے، پکوڑے، سموسے، مٹھائی، ڈبوں میں بند جوسز اور کولاز اور دودھ والی چائے کا بے دریغ استعمال۔ سب کی سب انتہائی خطرناک عادات اور پھر اس غیر ذمہ دارانہ طرزِ زندگی کا نتیجہ مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں اور پھر بے دریغ اینٹی بائیوٹکس اور دیگر ادویات جس سے پہلے سے تباہ شدہ مدافعتی نظام کا مزید بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔

قربانی کا گوشت ضرور کھائیں مگر احتیاط سے

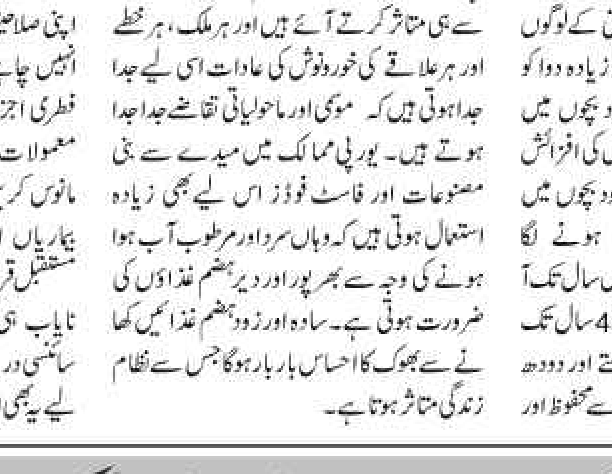

عید الاضحیٰ کا تہوار مسلمانوں کے لیے بڑا اہم ہے۔ استطاعت رکھنے والے مسلمان حج کے لیے جاتے ہیں۔ حج پہ نہ جانے والے مسلمان اللہ کی راہ میں جانوروں کی قربانی کر کے اس بات کا عزم کرتے ہیں کہ وہ اللہ کے حکم پر اس کی راہ میں کوئی بھی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ قربانی کا گوشت عید الاضحیٰ کا تحفہ ہے۔ سنت ابراہیمی کی پیروی میں اللہ کے حکم پر قربانی کی جاتی ہے۔ عید الاضحیٰ کے دنوں میں ہر امیر غریب کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ قربانی کا گوشت جی بھر کے کھائے۔ عید کے دنوں میں ڈاکٹروں کے پاس مریضوں کی بھرمار ہوتی ہے۔ زیادہ تر مریض بدہضمی، تیزابیت، معدے میں جلن، پیٹ میں اپھارہ، قبض یا ڈائریا کا شکار ہو کر ڈاکٹروں کے پاس آتے ہیں۔ اس لیے قربانی ہونے کے ساتھ ہی گھروں میں کلیجی پکائی جاتی ہے۔ قربانی کی کلیجی بہت لذیذ ہوتی ہے۔ لیکن کلیجی کھاتے وقت احتیاط لازم ہے۔ ایک تو کلیجی بڑے اچھے طریقے سے پکی ہونی چاہیے۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ کلیجی سو فیصد کولیسٹرول اور چربی پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس لیے دل اور بلڈ پریشر کے مریض تو کلیجی کے قریب بھی نہ پھٹکیں۔ تاہم ایک دو بوٹیاں لینے میں کوئی حرج نہیں۔ آج کل گرمی بھی ہے اس لیے قربانی کا گوشت یا قربانی کی کلیجی کھانے کے بعد لیموں کا پانی ضرور لیں۔ اس سے کلیجی ہضم ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔ زیادہ کلیجی کھانے سے پیٹ میں اپھارہ، بدہضمی، تیزابیت اور قبض ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قربانی کی کلیجی کم سے کم کھائیں۔ دل کی بیماریوں میں مبتلا لوگ، ہائی بلڈ پریشر کے مریض یا جن مریضوں کی ماضی قریب میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے یا دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے وہ تو کلیجی کو ہاتھ تک نہ لگائیں۔ قربانی کا جانور دیکھ بھال کے لینا چاہیے۔ قربانی کے مسائل کے مطابق اور قربانی کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین اور صحت مند جانور قربانی کے لیے لیا جائے۔

بھارت کی ایف ٹی اے پر مبنی درآمدات میں 38 فیصد اضافہ

نئی دہلی//

تھنک ٹینک GTRI کے مطابق، ہندوستان کی ان ممالک سے اشیاء کی درآمدات جن کے ساتھ اس کا متحدہ عرب امارات، جنوبی کوریا اور آسٹریلیا جیسے آزاد تجارتی معاہدے ہے، مالی سال 2019- 24 کے دوران تقریباً 38 فیصد بڑھ کر 187.92 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ دوسری طرف، ایف ٹی اے (آزاد تجارتی معاہدے) کے شراکت داروں کو ملک کی برآمدات 2023- 24 میں 14.48 فیصد بڑھ کر 122.72 بلین امریکی ڈالر ہوگئیں جو 2018- 19 میں 107.20 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹو کے اعداد وشمار نے ظاہر کیا ہے ترقی ہندوستان کی عالمی تجارتی حرکیات پر آزاد تجارتی معاہدوں کے اہم اور متنوع اثرات کو نمایاں کرتی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق متحدہ عرب امارات کو ہندوستان کی برآمدات 18.25 فیصد بڑھ کر 2023- 24 میں 35.63 بلین امریکی ڈالر ہوگئیں جو کہ 2018- 19 میں 30.13 بلین ڈالر تھی، جب کہ درآمدات میں

61.21 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ایف ٹی اے مئی 2022 میں نافذ ہوا تھا۔ اسی طرح، آسٹریلیا کو ملک کی برآمدات، جس کے ساتھ عبوری تجارتی معاہدہ دسمبر 2022 میں نافذ ہوا، 2023- 24 میں 7.94 بلین امریکی ڈالر سے دوگنا ہو کر 2018- 19 میں 3.52 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ آسٹریلیا سے درآمدات گزشتہ مالی سال میں 13.13 بلین امریکی ڈالر سے 23.06 فیصد بڑھ کر 16.16 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ 10 ممالک پر مشتمل جنوب مشرقی ایشیائی بلاک آسیان کی برآمدات گزشتہ مالی سال میں تقریباً 10 فیصد بڑھ کر 41.21 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں جو مالی سال 2019 میں 37.47 بلین امریکی ڈالر تھیں۔ درآمدات 59.32 بلین امریکی ڈالر سے 34.3 فیصد بڑھ کر 79.67 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ پانچ مالی سالوں کے دوران جنوبی کوریا کے لیے ہندوستان کی آؤٹ باؤنڈ ترسیل 36.38 فیصد بڑھ کر 4.71 بلین سے 6.42 بلین امریکی ڈالر ہوگئی، اور درآمدات 26.12 فیصد بڑھ کر 16.76 بلین سے 21.14 بلین امریکی ڈالر ہوگئیں۔ ہندوستان اور جنوبی کوریا کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ 2011 میں عمل میں آیا تھا۔ جاپان کو برآمدات میں 6.06 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا، جو 2018- 19 میں 4.86 بلین امریکی ڈالر سے 2023- 24 میں 5.16 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ درآمدات 38.56 فیصد بڑھ کر 12.77 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 17.70 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ہندوستان-جاپان ایف ٹی اے 2011 میں نافذ کیا گیا تھا۔ مجموعی طور پر، ہندوستان برآمدات میں عالمی سطح پر 17 ویں نمبر پر ہے، جس کا عالمی تجارت میں 1.8 فیصد حصہ ہے۔ درآمدی محاذ پر، ملک 8 ویں نمبر پر ہے، جس کا عالمی تجارت میں 2.8 فیصد حصہ ہے۔

مغربی میڈیا بھارت کے خلاف 'متعصب' ہے/ برطانوی تجزیہ کار

نئی دہلی//مغربی میڈیا ہندوستان کے خلاف متعصب ہے۔ ایک ممتاز برطانوی سیاسی تجزیہ کار نے دی گارڈین کے ایک اداریے کا حوالہ دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔ کرس بلیک برن، ایک سیاسی تجزیہ کار جنہوں نے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جنوبی ایشیا پر کام کیا ہے اور امریکہ میں قائم ایک غیر منافع بخش ادارے گلوبل فرینڈز آف افغانستان کے شریک بانی نے کہا کہ ہندوستان کے عام انتخابات کے بارے میں برطانیہ کے روزنامے کا اداریہ "واضح طور پر تعصب کی نشاندہی کرتا ہے"۔ اس نوعیت کے اداریے ہندوستان میں غیر ملکی پریس کے کام میں رکاوٹ ہیں۔ اجتماعی طور پر، غیر ملکی نامہ نگاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے قارئین کے سامنے اپنے خدشات کا اظہار کریں۔ بلیک برن نے جمعرات کو ڈیلی ایکسپریس میں لکھا کہ یہاں سے متعصبانہ رپورٹنگ کے لیے پرچیز کرنے کے جواب دہ نہیں ہیں۔ ان سے کہو کہ ان میں کہا کہ ایک چیلنج ہندوستان کو ایک تنگ عینک سے دیکھنے کا رجحان تھا، جس کی تشکیل پہلے سے تصور شدہ تصورات یا سنسنی خیز بیانیے کی ہے۔ انہوں نے لکھا، "یہ مسائل کی حد سے زیادہ آسان اور مسخ کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ دقیانوسی تصورات کو برقرار رکھتا ہے۔ زیر بحث اداریے میں کہا گیا ہے کہ بھارتی جمہوریت 2024 کے عام انتخابات سے "ہارنے والی" تھی، جس کی وجہ وزیر اعظم مودی کی دہائی کی حکومت تھی۔ دی گارڈین نے اپنے اداریے میں کہا کہ "جب آرٹیکلز کا مقابلہ ہو" اور "شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک" ہو تو جمہوریت بہترین طریقے سے چلتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی کے ہندوستان میں یہ "کم سپلائی" میں تھے۔ بڑی اپوزیشن کانگریس پارٹی کے اپنے بینک اکاؤنٹس منجمد پایا۔ محض اتفاق نہیں ہو سکتا کہ انفورسمنٹ اور ٹیکس حکام کے ذریعے گرفتار کیے گئے تمام سرکردہ ہندوستانی سیاستدانوں کا تعلق اپوزیشن سے ہے اور کوئی بھی حکمران جماعت سے نہیں ہے۔ بلیک برن نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح برطانوی روزنامے نے بھارت کے مبینہ بیرون ملک قتل کے پروگرام پر ایک مضمون شائع کرنے کے لیے پاکستانی انٹیلی جنس پر انحصار کیا۔ انہوں نے لکھا، "جمہوری ہندوستان کے بارے میں پاکستان کے بدنام زمانہ جاسوسوں پر اعتماد کرنے کا انتخاب ایک متعلقہ انتخاب ہے، جس سے صحافتی سالمیت اور ان کے عوام کے بارے میں سوالات اٹھتے ہیں۔" اپریل کے اوائل میں شائع ہونے والی یہ رپورٹ پاکستانی انٹیلی جنس حکام سے بہت زیادہ حاصل کی گئی تھی۔ بلیک برن نے کہا، یہ "تعصب" مغربی میڈیا آؤٹ لیٹس کے ساتھ "گہرائی" کو یقینی بناتا ہے" جو ملکی سامعین کے مفادات یا "جغرافیائی سیاسی ایجنڈوں" پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ان کی اشاعتوں میں ہندوستان کی "ترچھی" تصویر کشی ہوتی ہے۔ بلیک برن کا ایک اور واقعہ یہ تھا کہ کس طرح دی پرنٹ کی ایک کالم نگار آمنہ بیگم انصاری نے بی بی سی کی ایک ایجنٹ کو ہندوستان کے تنوع کے دفاع اور یہ اقلیتوں کے لیے ایک محفوظ بندرگاہ کی وجہ سے "بظاہر پریشان" چھوڑ دیا۔

ہندوستان اور فرانس کی مشترکہ فوجی مشق 'شکتی' میگھالیہ میں شروع

شیلانگ// ہندوستان-فرانس مشترکہ فوجی مشق "شکتی" کا 7 واں ایڈیشن 13 مئی کو میگھالیہ کے عمروئی میں مشترکہ تربیتی نوڈ پر شروع ہوا۔ مشق کا مقصد ایک ذیلی روایتی منظر نامے میں ملٹی ڈومین آپریشنز کرنے کے لیے دونوں اطراف کی مشترکہ فوجی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ پبلک ریلیشن آفیسر (پی آر او) ڈیفنس، گوہاٹی کی طرف سے ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، یہ مشق 13 سے 26 مئی تک منعقد ہونے والی ہے۔ مشترکہ مشق کی افتتاحی تقریب میں ہندوستان میں فرانس کے سفیر تھیری ماتھو اور 51 سب ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل پرسنا سدھاکر جوشی نے شرکت کی۔ مشق شکتی ایک دو سالہ تربیتی پروگرام ہے جو متبادل طور پر ہندوستان اور فرانس میں منعقد کیا جاتا ہے۔ آخری ایڈیشن فرانس میں نومبر 2021 میں منعقد کیا گیا تھا۔ 90 اہلکاروں پر مشتمل ہندوستانی دستے کی نمائندگی بنیادی طور پر راجپوت رجمنٹ کی ایک بٹالین کے علاوہ دیگر ہتھیاروں اور خدمات کے اہلکاروں نے کی ہے۔ ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ کے مبصرین بھی مشق کا حصہ بنیں گے۔ 90 اہلکاروں پر مشتمل فرانسیسی دستے کی نمائندگی بنیادی طور پر 13 ویں فارن لیجن ہاف بریگیڈ (13 ویں DBLE) کے اہلکار کریں گے۔ ریلیز میں مزید کہا گیا کہ "مشق شکتی کا مقصد اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے باب VII کے تحت ذیلی روایتی منظر نامے میں ملٹی ڈومین آپریشنز کرنے کے لیے دونوں فریقوں کی مشترکہ فوجی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ مزید یہ کہ مشترکہ مشق نیم شہری اور پہاڑی علاقوں میں آپریشنز پر توجہ مرکوز کرے گی۔ مشترکہ تربیت سے حاصل کیے جانے والے مقاصد میں اعلیٰ درجے کی جسمانی فٹنس، ٹیکٹیکل سطح پر آپریشنز کے لیے مشق اور بہتر بنانے کی مشقیں اور بہترین طریقوں کا اشتراک کرنا ہے۔

ہندوستانی بحریہ کے جہازوں کا دورہ ملائیشیا

نئی دہلی// ہندوستانی بحریہ کے دو جہاز دہلی اور شکتی آر ایڈم راجیش دھنکھر، فلیگ آفیسر کمانڈنگ ایسٹرن فلیٹ کی سربراہی میں ہندوستانی بحریہ کی آپریشنل تعیناتی کے ایک حصے کے طور پر ملائیشیا کے کوٹا کنابالو پہنچے۔ رائل ملائیشین نیوی اور ملائیشیا میں ہندوستان کے ہائی کمیشن نے جہازوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ پورٹ کال کے دوران، ہندوستانی اور ملائیشیائی بحریہ کے اہلکار پیشہ ورانہ بات چیت کی ایک وسیع رینج میں مشغول ہوں گے جن میں سبجیکٹ میٹر ایکسپرٹ ایکسچینج سیشن، یوگا کھیلوں کے فکسچر اور کراس ڈیک وزٹ شامل ہیں جس کا مقصد موجودہ باہمی تعاون اور افہام وتفہیم کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے جہاز، بندرگاہ کے دورے کی تکمیل پر، رائل ملائیشین نیوی کے جہازوں کے ساتھ سمندر میں میری ٹائم پارٹنرشپ ایکسرسائز میں بھی حصہ لیں گے۔ اس کا مقصد دونوں بحری افواج کے درمیان انٹرآپریبلٹی کی ڈگری کو بڑھانا ہے، جس کا اعادہ حال ہی میں ختم ہونے والے میلان 2024 اور سمندر لکشمن مشق 2024 کے دوران کیا گیا تھا۔ یہ دورہ دونوں بحری ہمسایوں کے درمیان کئی مصروفیات اور سرگرمیوں کے ذریعے دیرینہ دوستی اور تعاون کو مزید مضبوط کرے گا۔ اس اہم خطے میں بھارتی بحری جہازوں کی تعیناتی ہندوستانی بحریہ کی حکومت ہند کی ایکٹ ایسٹ اور ساگر کی پالیسیوں کے لیے ثابت قدمی کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ آئی این ایس دہلی پہلا مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا اور بنایا گیا پروجیکٹ 15 کلاس گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر ہے اور آئی این ایس شکتی ایک فلیٹ سپورٹ شپ ہے۔ دونوں جہاز ہندوستانی بحریہ کے مشرقی بیڑے کا حصہ ہیں۔

ہندوستان کو ایران کے ساتھ چابہار بندرگاہ پر طویل مدتی انتظامات کی توقع ہے/ وزیر خارجہ

ممبئی// ہندوستان کو توقع ہے کہ وہ ایران کے ساتھ ایرانی بندرگاہ چابہار کے انتظام پر "طویل مدتی انتظامات" کو حاصل کرے گا۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کہا کہ جب ملک کے جہاز رانی کے وزیر ایران کے دورے پر روانہ ہوئے ہیں۔ ہندوستان اپنے حریف پاکستان میں کراچی اور گوادر کی بندرگاہ کو نظرانداز کرتے ہوئے ایران، افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کو سامان کی ترسیل کے راستے کے طور پر خلیج عمان کے ساتھ ایران کے جنوب مشرقی ساحل پر چابہار میں بندرگاہ کا ایک حصہ تیار کر رہا ہے۔ تاہم، ایران پر امریکی پابندیوں نے بندرگاہ کی ترقی کو سست کر دیا ہے۔ ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ممبئی میں نامہ نگاروں کو بتایا، "جب اور جب ایک طویل مدتی انتظامات مکمل ہو جائیں گے، تو یہ بندرگاہ میں بڑی سرمایہ کاری کے لیے راستہ صاف کر دے گا۔" انہوں نے کہا کہ ان کے کابینہ کے ساتھی جہاز رانی کے وزیر سربانند سونووال ایران کا سفر کر رہے ہیں۔ جہاز رانی کی وزارت کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ سونووال سے ایک "اہم معاہدے" پر دستخط کی توقع ہے جو ہندوستان کو بندرگاہ کی طویل مدتی لیز کو یقینی بنائے گی۔ اکنامک ٹائمز نے نامعلوم ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ معاہدہ ممکنہ طور پر 10 سال کے لیے ہوگا اور یہ بندرگاہ کے ایک حصے پر ہندوستان کے انتظامی کنٹرول کو دے گا۔

ہندوستانی بحریہ کا جہاز ویتنام کے کیم ران بے پہنچ گیا

نئی دہلی// ہندوستانی بحریہ کا جہاز، آئی این ایس کلتان، اتوار کو ویتنام کے کیم ران بے پہنچا، جہاں ویتنام کی عوامی بحریہ اور وہاں ہندوستانی سفارت خانے کی جانب سے اس کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ہندوستانی بحریہ نے کہا کہ یہ دورہ ہندوستانی بحریہ کے مشرقی بیڑے کی آپریشنل تعیناتی کا حصہ ہے، اور ہندوستان اور ویتنام کے درمیان دیرینہ دوستی اور تعاون کو مزید تقویت دینے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان اور ویتنام کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ تعلقات کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، ہندوستانی بحریہ کے جہاز کلتان کا دورہ پیشہ ورانہ تعاملات، کھیلوں، سماجی تبادلوں اور کمیونٹی تک رسائی سمیت سرگرمیوں پر مرکوز ہے، جو دونوں بحریہ کی مشترکہ اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ دورہ ہندوستانی بحریہ اور ویتنام کی عوامی بحریہ کے درمیان سمندر میں بحری شراکت داری کی مشق کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یہ مشق باہمی تعاون اور بہترین طریقوں کے تبادلے میں مزید اضافہ کرے گی۔ آئی این ایس کلتان ایک مقامی اے ایس ڈبلیو کارویٹ ہے، جسے ہندوستانی بحریہ کے ڈائریکٹوریٹ آف نیول ڈیزائن نے ڈیزائن کیا تھا اور اسے گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز، کولکتہ نے بنایا تھا۔

ہندوستان طبی استعمال کی اشیاء اور ڈسپوزایبلز کا خالص برآمد کنندہ بن گیا

نئی دہلی// رجحان کو تبدیل کرتے ہوئے ہندوستان نے مالی سال 2022- 23 میں 1.6 بلین ڈالر کی طبی استعمال کی اشیاء اور ڈسپوزایبل برآمد کیں۔ اس عرصے کے دوران ہماری درآمدات تقریباً 1.1 بلین ڈالر تھیں۔ اروندھتی چاولہ، سیکرٹری برائے فارماسیوٹیکل، وزارت کیمیکل اور فرٹیلائزر کے مطابق، ہندوستان نے مالی سال 2022- 23 میں 1.6 بلین ڈالر مالیت کے استعمال کی اشیاء اور ڈسپوزایبلز برآمد کی ہیں، جو درآمدات کو پیچھے چھوڑ کر تقریباً 1.1 بلین ڈالر کی ہیں۔ اس کے ساتھ، ہندوستان نے ایک پرانے رجحان کو پلٹ دیا ہے اور پہلی بار طبی استعمال کی اشیاء اور ڈسپوزایبل کا خالص برآمد کنندہ بن گیا ہے۔ برآمدات میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 16 فیصد اضافہ دیکھا گیا جب کہ درآمدات میں 33 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ ہندوستان نے پہلے کے رجحان کو بھی تبدیل کر دیا ہے جہاں سوئی اور کیتھیٹر جیسی مصنوعات کی ترسیل پوری طرح سے مارکیٹ پر حاوی تھی۔ چاولہ نے مزید کہا کہ حکومت کا مقصد اس کامیابی کو دیگر شعبوں بشمول آلات جراحی اور الیکٹرانک آلات میں نقل کرنا ہے تاکہ درآمدات پر انحصار کم کیا جا سکے۔ 2019 میں کووڈ پھیلنے کے بعد، حکومت نے ضروری دواسازی کی مصنوعات اور آلات کی درآمد پر انحصار کم کر دیا ہے۔ یہ اس وقت بھی کیا گیا جب چین نے بنیادی کیمیکلز سے لے کر پی پی ای اور ٹیسٹنگ کٹس تک ہر چیز کی سپلائی کو کنٹرول کرنا شروع کیا۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ میں سی آئی آئی کے نیشنل میڈیکل ٹیکنالوجی فورم کے چیئرمین ہمانشو بید کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ "کووڈ کے دوران، استعمال کی اشیاء اور ڈسپوزایبل کی مانگ میں زبردست اضافہ ہوا۔

ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی تنزانیہ کے سرکاری دورے پر روانہ

نئی دہلی// ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی جی ڈی آئی اے) لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا متحدہ جمہوریہ تنزانیہ کے سرکاری دورے پر روانہ ہوگئے ہیں۔ 13 سے 15 مئی 2024 تک طے شدہ اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان مضبوط دفاعی تعلقات کو مزید تقویت دینا اور علاقائی سیکیورٹی تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔ اپنے دورے کے دوران، ڈی جی ڈی آئی اے تنزانیہ کی سینئر فوجی قیادت سے بات چیت کریں گے جس میں تنزانیہ پیپلز ڈیفنس فورس کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف، جنرل جیکب جان مکونڈا، اور ان کے ہم منصب میجر جنرل ایم این میکریمی، چیف آف ڈیفنس انٹیلی جنس شامل ہیں۔ تنزانیہ کے نیشنل ڈیفنس کالج کے اپنے دورے میں، وہ ٹی پی ڈی ایف کے مستقبل کے رہنماؤں کے ساتھ ہندوستان کے سلامتی کے نقطہ نظر پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ملاقاتوں کا مقصد باہمی افہام وتفہیم کو فروغ دینا اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانا ہوگا۔ لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا ہندوستان کے ہائی کمیشن دارالسلام میں نئے قائم کردہ دفاعی ونگ کا بھی افتتاح کریں گے۔ فوجی تعاون کو وسعت دینے کی طرف جذبہ خیر سگالی کے طور پر، وہ ٹی پی ڈی ایف کو ہندوستانی تیار کردہ بلٹ پروف جیکٹس پیش کریں گے۔ کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج سی ایس سی اروشا میں ڈی جی ڈی آئی اے لائبریری کا افتتاح کریں گے اور جمنازیم کا سنگ بنیاد رکھیں گے جسے حکومت ہند کی مدد سے سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ ہندوستان تنزانیہ کے ساتھ قریبی، گرمجوشی اور دوستانہ تعلقات کا اشتراک کرتا ہے، جس کو مضبوط صلاحیتوں کی تعمیر اور دفاعی تعاون کے مواقع سے تقویت ملتی ہے۔ توقع ہے کہ ہندوستانی فوجی وفد کے دورے سے تنزانیہ کے ساتھ اعلیٰ سٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید تقویت ملے گی۔

آسیان-بھارت کی مشترکہ تجارتی کمیٹی کی چوتھی میٹنگ منعقد

پتراجایا (ملائیشیا)// آسیان اور بھارت کی مشترکہ تجارتی کمیٹی کی میٹنگ 7- 9 مئی 2024 کو پتراجایا، ملائیشیا میں ہوئی اور اس کی شریک صدارت شری راجیش اگروال، ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ تجارت، ہندوستان اور محترمہ مستورا احمد مصطفیٰ، ڈپٹی سکریٹری جنرل (تجارت)، وزارت سرمایہ کاری، تجارت اور صنعت، ملائشیا نے کی۔ ہندوستان اور آسیان کے تمام 10 ممالک کے مندوبین نے بات چیت میں حصہ لیا۔ جائزہ کا کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی کی اب تک چار میٹنگ ہو چکی ہے۔ مشترکہ کمیٹی نے اپنی پہلی دو میٹنگوں میں جائزہ مذاکرات کے لیے اپنی شرائط اور گفت وشنید کے ڈھانچے کو حتمی شکل دی اور 18- 19 فروری 2024 کو نئی دہلی میں منعقدہ اپنی تیسری میٹنگ سے AITIGA کے جائزے کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔ جائزہ میں

وزیر خارجہ نے چین کے ساتھ مشرقی لداخ سرحدی تنازعہ کے حل کیلئے امید کا اظہار کیا

نئی دہلی// جیسے ہی مشرقی لداخ کا فوجی تعطل اپنے پانچویں سال میں داخل ہوا، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان چین کے ساتھ باقی ماندہ مسائل کے حل کی امید رکھتا ہے اور زور دے کر کہا کہ معمول کے دو طرفہ تعلقات کی واپسی سرحد پر امن وسکون پر منحصر ہے۔ پی ٹی آئی کو ایک خصوصی انٹرویو میں، انہوں نے کہا کہ باقی مسائل بنیادی طور پر گشت کے حقوق اور گشت کی صلاحیتوں سے متعلق ہیں۔ خاص طور پر یہ پوچھے جانے پر کہ گزشتہ ماہ نیوز ویک میگزین میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ریمارکس کے پس منظر میں کب تنازعہ کے حل کی توقع کی جا سکتی ہے، جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے پر صرف ایک "بڑی تصویر" کا نقطہ نظر فراہم کیا۔ ہم امید کریں گے کہ باقی مسائل کا حل وہاں سے نکل جائے گا۔ یہ مسائل بنیادی طور پر وہاں گشت کے حقوق اور گشت کی صلاحیتوں سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا کہمیں اسے وزیر اعظم کے انٹرویو سے نہیں جوڑوں گا۔ میرے خیال میں وزیر اعظم ایک بڑا تصویری نقطہ نظر پیش کر رہے تھے اور ان کا بڑا تصویری نقطہ نظر ایک بہت ہی معقول نقطہ نظر تھا جو آخرکار پڑوسی ہونے کے ناطے ہر ملک اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتا ہے لیکن آج چین کے ساتھ ہمارے تعلقات معمول پر نہیں ہیں کیونکہ سرحدی علاقوں میں امن وامان خراب ہو چکا ہے۔ لہذا وہ (پی ایم) اس امید کا اظہار کر رہے تھے کہ چینی فریق کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ موجودہ صورتحال اس کے اپنے مفاد میں نہیں ہے۔ پی ایم مودی نے کہا تھا کہ سرحدی صورتحال پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے اور ہندوستان اور چین کے درمیان مستحکم اور پرامن تعلقات نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے خطے اور دنیا کے لیے اہم ہیں۔ جے شنکر نے کہا کہ سفارت کاری صبر کا کام ہے اور ہندوستان چینی فریق کے ساتھ مسائل پر بات چیت جاری رکھے ہوئے ہے۔ "میں یہ کہوں گا کہ اگر تعلقات کو معمول پر آنا ہے تو ہمیں ان مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستانی اور چینی فوجیں مئی 2020 سے تعطل کا شکار ہیں اور سرحدی صف کا مکمل حل ابھی تک حاصل نہیں کیا جاسکا ہے حالانکہ دونوں فریقین متعدد رگڑ پوائنٹس سے منحرف ہو گئے ہیں۔ ہندوستان مسلسل اس بات کو برقرار رکھے ہوئے ہے کہ ایل اے سی کے ساتھ امن وسکون مجموعی تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ چین کے ساتھ دوطرفہ تجارتی حجم کیوں بڑھ رہا ہے جب نئی دہلی اس بات پر اصرار کر رہا ہے کہ جب سرحدی صورتحال غیر معمولی ہے تو تعلقات معمول پر نہیں آسکتے، جے شنکر نے مشورہ دیا کہ ایسا منظر نامہ اس لیے پیدا ہوا ہے کہ 2014 سے پہلے مینوفیکچرنگ سیکٹر پر مناسب توجہ نہیں دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا میرے خیال میں یہ عام فہم ہے کہ اگر سرحد پر امن وسکون نہیں ہے تو آپ کے درمیان معمول کے تعلقات کیسے ہوں گے۔

ترقی کو دوہرے ہندسوں تک بڑھانے کیلئے ہندوستان کو مارکیٹ اصلاحات کو ترجیح دینی چاہیے/ ماہر اقتصادیات

نئی دہلی// ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے چیف اکانومسٹ البرٹ پارک نے کہا ہے کہ ہندوستان کی ترقی کو دوہرے ہندسوں کی رفتار تک پہنچانے کے لیے مارکیٹ اصلاحات پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ 'ابھی بھی خدشات ہیں کہ ہندوستان میں بے روزگاری کے رسمی شعبے میں زمین اور مزدوری جیسے بنیادی عنصر کی منڈی ابھی بھی چھوٹی ہے۔ لہذا، آپ واقعی ان کو رسمی شکل دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ مارکیٹ ریفارمز میں زمین، محنت، توانائی، اور قرض تک رسائی شامل ہیں، جو کہ پیداوار کے لیے اہم عوامل ہیں۔ 2020 میں پارلیمنٹ نے لیبر اصلاحات کی منظوری دی تھی، لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکا ہے۔ 2019 اور 2020 میں، 29 مرکزی لیبر قوانین کو چار لیبر کوڈز-اجرتوں پر ضابطہ، 2019 میں یکجا معقول اور آسان بنایا گیا تھا۔ لیبر کوڈز کے تحت، مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومتوں کے ذریعہ قواعد وضع کرنے کی ضرورت ہے۔ دیگر اصلاحات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پارک نے کہا کہ مزید ریگولیٹری آسانیاں اور کاروبار کرنے میں آسانی اور ٹیرف کو آسان اور کم کرکے ڈی ریگولیشن سے عالمی ویلیو چین میں ہندوستان کا حصہ بڑھانے میں مدد ملے گی۔ حکومت نے 2030 تک اشیاء اور خدمات کی برآمدات میں 2 ٹریلین امریکی ڈالر کا ہدف مقرر کیا ہے۔ مالی سال 23 میں، اشیاء اور خدمات کی مشترکہ برآمدات کا تخمینہ 770 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس طرح حکومت کے ہدف تک پہنچنے کے لیے خاطر خواہ ترقی کی ضرورت ہوگی۔ اشیاء کی برآمدات میں اضافے کے لیے ہندوستان کو گلوبل ویلیو چینز میں ضم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے لیے ضروری ہے کہ ہندوستان کو پیداوار کے مراحل میں مہارت حاصل ہو، جہاں اس کا تقابلی فائدہ ہے، جیسا کہ حالیہ اے ڈی او کے مطابق، پوری ویلیو چین میں موجود ہونا ضروری ہے۔

ہندوستان نے جنگلات کے تحفظ اور پائیدار جنگلات کے انتظام کے اقدامات کو اجاگر کیا

نئی دہلی// ہندوستان نے 6 مئی سے 10 مئی 2024 تک نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں منعقدہ جنگلات پر اقوام متحدہ کے فورم کے 19 ویں اجلاس میں شرکت کی۔ عالمی سطح پر، 2010 اور 2020 کے درمیان، اوسط سالانہ جنگلاتی رقبے میں خالص فائدہ میں ہندوستان تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان نے حیاتیاتی تنوع اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ملک کی اعلیٰ ترجیح کا اشتراک کیا، جس نے محفوظ علاقوں کے نیٹ ورک کو ایک ہزار سے زیادہ جنگلی حیات کی پناہ گاہوں، قومی پارکوں، شیروں کے ذخائر، بائیوسفیئر ریزرو، اور دیگر جنگلی حیات کی رہائش گاہوں تک پھیلا دیا۔

حج کا مختصر اور آسان طریقہ

مفتی محمد فیاض قاسمی
(سستی پور، بہار)

حج تمتع کہتے ہیں کہ ایک سفر میں عمرہ اور حج دونوں کا فائدہ اٹھانا۔ اس کے لیے مکہ معظمہ پہنچنے سے پہلے میقات پر حاجی صرف عمرہ کا احرام باندھیں گے اور کعبۃ اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر کے اپنے سر کے بال منڈوا کر یا کتروا کر عمرہ کے احرام سے نکل جائیں گے۔ پھر جب حج کا زمانہ یعنی آٹھ ذی الحجہ آئے گا تو پھر حج کا احرام باندھ کر حج کریں گے۔

حج کی تیاری

حج کے پانچ دن ہوتے ہیں اور آٹھ ذی الحجہ سے حج کی تیاری شروع ہوجاتی ہے۔ لیکن آج کل معلم بھیڑ کی وجہ سے اپنے متعلقہ حاجیوں کو سات ذی الحجہ ہی کو منیٰ لے جاتے ہیں، اس لیے ۷رذی الحجہ سے ہی حج کی تیاری شروع کردیں۔ مثلاً سر کے بال سنوار لیں، خط بنوالیں، مونچھیں کتر لیں، ناخن کاٹ لیں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کرلیں، پھر احرام کی نیت سے غسل کرلیں یا وضو کرلیں۔ جوتے چپل اتار کر ہوائی چپل پہن لیں اور پھر حرم شریف جاکر احرام کی دو سفید چادریں اس طرح استعمال کریں کہ ایک سفید چادر بغیر سلے ہوئے لنگی کی طرح باندھ لیں اور دوسری چادر دوپٹہ کی طرح اوڑھ لیں اور سر ڈھانک کر دو رکعت نفل پڑھ لیں جب کہ مکروہ وقت نہ ہو۔ اور اگر حرم شریف جانے کا موقع نہ ہو تو اپنی رہائش گاہ پر ہی احرام کی نیت سے یہ نفل پڑھیں۔ عورتیں اپنی رہائش گاہ پر ہی یہ نفل پڑھیں۔

حج کا احرام

پھر جب منیٰ کو روانہ ہونے کا وقت آجائے تو حج کی نیت کرلیں۔ سر کھول کر ان الفاظ میں نیت کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی۔ اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور میری جانب سے قبول فرمالیجیے۔ اگر حج بدل کر رہے ہوں تو اس طرح نیت کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ مِنْ فُلَانٍ ۔۔۔۔ (یعنی اس شخص کا نام لیں جس کی طرف سے حج کر رہے ہوں) فَیَسِّرْہُ لِی وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی۔ اے اللہ میں فلاں کی طرف سے حج کی نیت کرتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور فلاں کی جانب سے قبول کرلیجیے۔ نیت کرنے کے بعد کسی قدر بلند آواز سے تین دفعہ تلبیہ پڑھیں: لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ۔ اب آپ احرام میں داخل ہوگئے۔ احرام حج کا پہلا رکن ہے اور فرض ہے۔

احرام کی پابندیاں

احرام باندھ کر تلبیہ پڑھنے کے بعد یہ چیزیں حرام ہوجاتی ہیں مرد و عورت دونوں کے لیے: (۱) خوشبو لگانا (۲) ناخن کاٹنا (۳) جسم سے بال دور کرنا (۴) چہرہ ڈھانکنا (۵) میاں بیوی والے خاص تعلقات اور جنسی شہوت کے کام کرنا (۶) خشکی کے جانور کا شکار کرنا۔ ممنوعات احرام صرف مردوں کے لیے: (۱) سلے ہوئے کپڑے پہننا (۲) سر کو ٹوپی یا پگڑی یا چادر وغیرہ سے ڈھانکنا (۳) ایسا جوتا چپل پہننا جس سے پاؤں کے بیچ کی اونچی والی ہڈی چھپ جائے۔ مکروہات احرام: بدن سے میل دور کرنا، صابن کا استعمال کرنا، کنگھا کرنا۔ احرام کی حالت میں جائز کام: غسل کرنا مگر خوشبودار صابن یا تیل نہ لگانا، احرام کو دھونا، اسے بدلنا، انگوٹھی، چشمہ، بیلٹ اور چھتری وغیرہ کا استعمال کرنا، احرام کے اوپر مزید چادر وغیرہ ڈال کر سونا۔

۸رذی الحجہ، حج کا پہلا دن

سات ذی الحجہ کی شام کو ہی آج کل عام طور پر منیٰ آجاتے ہیں۔ منیٰ آتے ہوئے راستہ میں بہ کثرت تلبیہ اور تسبیحات پڑھتے رہیں۔ اپنی رہائش گاہ سے منیٰ جانے میں ضرورت سے زیادہ سامان نہ لیں، بلکہ صرف اوڑھنے اور بچھانے کی دو چادر، ہوائی تکیہ، نہانے اور منہ پوچھنے کا تولیہ، دری یا چٹائی، پانی کا بوتل، گلاس، چمچہ، چاقو، چینی، نمک، سوکھا ناشتہ یا ستو، مسواک، ریزر، بلیڈ، قینچی، آئینہ، کنگھی، رسی، چھتری، قے، دست، سردرد، بخار، قبض اور گیس کی دوائیں، ایک عدد سلا ہوا کپڑا اور ایک زائد احرام۔ یہ سب چیزیں پٹھو بیگ میں ڈال لیں۔ کمر بیلٹ جس میں اقامہ، یا پاسپورٹ، پہچان پتر، آدھار کارڈ، ضرورت کے مطابق سعودی ریال، دیگر ضروری کاغذات، دھوپ کا چشمہ اور موبائل وغیرہ رکھیں۔ چپل بیگ اور کنکر کی تھیلی بھی ساتھ لے لیں۔ منیٰ پہنچ کر رات منیٰ میں گزاریں۔ آٹھ ذی الحجہ کی فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء منیٰ میں ہی ادا کریں۔ زیادہ تر تلاوت قرآن کریم، تسبیحات، تلبیہ اور نوافل و دعا کا خوب اہتمام کریں۔ فضول بات چیت میں اور گھومنے میں وقت ضائع نہ کریں۔ نویں ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا سنت ہے۔ لہذا اگر کسی وجہ سے منیٰ پہنچنے میں تاخیر ہوجائے یا منیٰ نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم وغیرہ لازم نہیں ہوگا، ویسے قصداً ایسا نہ کرنا چاہیے۔

۹رذی الحجہ، حج کا دوسرا دن

نو ذی الحجہ کی فجر کی نماز جب اجالا ہوجائے تب منیٰ میں ادا کریں اور نماز کے بعد تکبیر تشریق: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھیں۔ یہ تکبیر تشریق نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مرد و عورت سب کو پڑھنا واجب ہے۔ اس کے بعد جب خوب دھوپ نکل جائے تب تیاری کرکے اپنا سامان لے کر تلبیہ: ''لبیک، اللّٰھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک، لاشریک لک'' پڑھتے ہوئے عرفات کے لیے نکل جائیں۔ نو ذی الحجہ سے پیشتر یا سورج نکلنے سے پہلے منیٰ سے عرفات کے لیے نکلنا خلاف سنت ہے۔ ویسے آج کل آٹھ ذی الحجہ کی شام کو ہی عشاء بعد عرفات کے لیے معلم لے جاتے ہیں اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ البتہ وقوف عرفہ کا وقت ۹رذی الحجہ کے دن زوال سے شروع ہوتا ہے۔ عرفات پہنچ کر وادی عرنہ کے علاوہ جہاں چاہیں قیام کریں۔ جبل رحمت کے نزدیک قیام کرنا افضل ہے، اس پہاڑ پر چڑھنا کوئی فضیلت کی چیز نہیں۔

عرفات میں وقوف عرفہ

عرفات پہنچ کر کھانے وغیرہ سے فارغ ہوکر کچھ دیر آرام کرلیں۔ پھر زوال سے پہلے غسل کرلیں، ورنہ وضو کرلیں۔ زوال ہوتے ہیں وقوف عرفہ شروع کردیں۔ شام تک بہ کثرت تلبیہ پڑھیں۔ تیسرا کلمہ پڑھیں، چوتھا کلمہ پڑھیں۔ خوب توبہ و استغفار کریں۔ خوب رو کر عاجزی کے ساتھ اپنے رب سے دعائیں مانگیں۔ یہ دن خوب مانگنے اور گناہ بخشوانے کا دن ہے، اسے ہرگز ضائع نہ ہونے دیں۔ حدیث میں یہ خاص دعا بھی پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے: ''لاالہ اللہ وحدہ لاشریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر'' ایک سو مرتبہ، ''قل یا ایھا الکافرون'' اخیر تک سو مرتبہ اور ''اللّٰھم صلی علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید'' سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو مخاطب کرکے فرمائیں گے کہ اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح و تہلیل، تکبیر و تعظیم اور تعریف و ثنا کی اور میرے رسول ﷺ پر درود بھیجا۔ اے فرشتو گواہ رہو کہ میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر وہ اہل عرفات کے لیے بھی شفاعت کرتا تو میں قبول کرلیتا۔ وقوف عرفہ کھڑے ہوکر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے، سو کر بھی جائز ہے۔ لہذا سہولت کے مطابق کھڑے ہوکر، بیٹھ کر، سو کر، باہر دھوپ میں، چھاؤں میں یا اپنے خیمہ میں کہیں بھی کرسکتے ہیں۔ میدان عرفات میں ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں اکیلے یا باجماعت اذان و اقامت کے ساتھ ادا کریں۔ اگر مسجد نمرہ میں جاکر نماز پڑھتے ہیں تو پھر امام کے پیچھے پڑھیں، ورنہ اپنی جگہ پر ہی نمازیں ادا کریں۔ غرض شام تک رب تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کو دل و دماغ میں بٹھا کر خوب دعائیں مانگیں اور اپنے لیے، گھر والوں اور رشتہ داروں کے لیے، قیامت تک آنے والی اپنی نسلوں کی دینداری، خیر خواہی اور بھلائی کے لیے دعا مانگیں۔ کیوں کہ عرفات کی مانگی ہوئی ساری دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ وقوف عرفہ حج کا دوسرا رکن ہے اور فرض ہے۔ بہت سے لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی خود ہی یا معلم کے اصرار پر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی عرفات سے نکل جاتے ہیں اور مزدلفہ روانہ ہوجاتے ہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہیے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے ہرگز نہ نکلیں، ورنہ دم دینا ہوگا۔

مزدلفہ روانگی اور قیام

سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوجائیں۔ سعودی حکومت کی جانب سے مزدلفہ کے حدود شروع ہونے کی وضاحت بورڈ پر لگی ہوتی ہے، لہذا جہاں سے مزدلفہ کے حدود شروع ہوتے ہیں اس کے اندر ہی قیام کریں۔ بعض لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی حدود مزدلفہ سے پہلے ہی ٹھہر جاتے ہیں، ان کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھائیں ورنہ مزدلفہ میں آپ پہنچ نہ پائیں گے اور وقوف مزدلفہ نہ ہونے کی بنا پر دم واجب ہوجائے گا۔ مزدلفہ میں جہاں چاہیں قیام کریں مگر مشعر حرام کے قریب ٹھہرنا افضل ہے۔ یہاں پہنچ کر وضو کرکے عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں نمازیں جماعت یا منفرداً ادا کریں۔ دونوں نمازوں کو ایک ساتھ جمع کرنے کے لیے جماعت سے پڑھنا شرط نہیں؛ بلکہ بغیر جماعت کے بھی دونوں کو جمع کرنا ہے۔ یعنی مغرب کو عشاء کے وقت میں ہی پڑھنا ہے۔ دونوں کے لیے ایک اذان اور ایک اقامت ہوگی۔ پہلے مغرب کی فرض نماز پڑھیں، پھر تکبیر تشریق اور لبیک کہیں اور اس کے فوراً بعد عشاء کی نماز پڑھیں۔ اس کے بعد مغرب کی دو رکعت سنت اور اس کے بعد عشاء کی دو رکعت سنت اور تین رکعت وتر پڑھیں۔ اگر مغرب کے وقت میں مزدلفہ پہنچ بھی جائیں تب بھی نماز مغرب عشاء کے وقت سے پہلے نہ پڑھیں۔

مبارک رات

یہ بڑی مبارک رات ہے۔ اس رات کا مزدلفہ میں گزارنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس میں ذکر و تلاوت، درود شریف اور دعا خوب دل لگا کر کریں۔ تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔ کچھ دیر آرام بھی کرلیا کریں۔ رات میں ہی چنے کے دانے کے برابر فی آدمی ستر کنکریاں مزدلفہ سے چن کر تھیلی میں ڈال لیں۔ صبح صادق ہونے پر اذان دے کر فجر کی سنت پڑھیں اور فجر کی نماز باجماعت یا انفراداً ادا کریں۔ اس کے بعد وقوف مزدلفہ شروع کردیں۔ وقوف مزدلفہ واجب ہے خواہ تھوڑی ہی دیر کیوں نہ ہو۔ طلوع فجر کے وقت سے طلوع شمس تک وقوف مزدلفہ کا وقت رہتا ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص بلاعذر طلوع فجر سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل گیا یا طلوع شمس کے بعد مزدلفہ پہنچا تو دم دینا لازم ہوگا۔ طلوع فجر سے لے کر طلوع شمس تک وقوف مزدلفہ کے دوران دعا میں مشغول رہنا سنت ہے۔ جب سورج نکلنے والا ہو تو منیٰ کے لیے روانہ ہوجائیں۔

۱۰رذی الحجہ۔ حج کا تیسرا دن
اور جمرہ عقبہ کی رمی

منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ جو کہ آخری جمرہ کہلاتا ہے اور مکہ کی جانب ہے اس پر ایک ایک کرکے سات کنکریاں ماریں۔ کنکری شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پکڑ کر ہاتھ تھوڑا اونچا کرکے پھینکیں۔ رمی جمار واجب ہے، چھوڑ دینے سے دم واجب ہوگا۔ رمی کی کنکریاں جمرات پر لگنا ضروری نہیں بلکہ اس کے گرد گول احاطہ میں گر جائیں بس رمی صحیح ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ بہرحال ہر کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیں: ''بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر، رغماً للشیطان ورضاً للرحمٰن''۔ جمرہ پر پہلی کنکری مارتے ہی لبیک کہنا بند کردیں۔ ۱۰ویں ذی الحجہ کو رمی کا وقت فجر سے شروع ہوکر اگلے دن یعنی گیارہویں کی فجر تک ہے، مگر مسنون اور افضل یہ ہے کہ آج کی رمی طلوع آفتاب کے بعد اور زوال سے پہلے ہو۔ رمی کے بعد دعا کے لیے نہ ٹھہریں بلکہ اپنی قیام گاہ چلے جائیں۔ اس کے بعد قربانی کریں۔ قربانی متمتع اور قارن پر کرنا واجب ہے اور مفرد پر مستحب ہے۔ قربانی خود کریں یا کسی معتمد ادارہ یا شخص سے کروائیں۔ جب یقین کامل ہوجائے کہ قربانی ہوچکی ہے تو پھر حلق یا قصر کرلیں۔ یعنی مرد حضرات اپنا سر مونڈوالیں یا بال کتروالیں اور خواتین انگلی کے پور سے زیادہ بال چاروں طرف سے کاٹ لیں۔ مردوں کے لیے مسئلہ یہ ہے کہ ان کے بال اگر انگلی کی پور سے بڑے ہیں تب تو اختیار ہے حلق کریں یا قصر، لیکن اگر انگلی کی پور سے چھوٹے ہیں تو حلق کرنا ہی ضروری ہوگا، اس کے بغیر حلال نہیں ہو پائیں گے۔ بال کتروانے یا مونڈوانے کے بعد آپ کے لیے بیوی سے جماع کے علاوہ ساری چیزیں حلال ہوجائیں گی جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھیں۔ چنانچہ اب آپ سلا ہوا کپڑا بھی پہن سکتے ہیں، خوشبو بھی لگا سکتے ہیں اور خوشبودار صابن و تیل کا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ طواف زیارت کے بعد عورت بھی حلال ہوجائے گی۔

طواف زیارت اور حج کی سعی

طواف زیارت حج کا آخری رکن ہے اور فرض ہے۔ اس کا وقت ۱۰رذی الحجہ سے ۱۲رذی الحجہ کے سورج غروب ہونے تک ہے۔ ایام نحر یعنی قربانی کے تین دنوں کے اندر اگر طواف زیارت نہ کیا تو دم دینا ہوگا اور طواف زیارت بھی کرنا ہوگا۔ اس طواف کا طریقہ وہی ہے جو عمرہ کے طواف کا ہے۔ طواف زیارت کے بعد سعی کریں۔ سعی کا بھی وہی طریقہ ہے جو عمرہ کی سعی کا ہے۔ صرف نیت کا فرق ہوگا۔ افضل یہ ہے کہ حج تمتع کرنے والے طواف زیارت کے بعد سعی کریں اور اس طواف میں صرف رمل کریں اور اضطباع یعنی دائیں بغل کے نیچے سے چادر نکالنا ان سے ساقط ہوجائے گا، کیوں کہ وہ اس وقت احرام کے کپڑے اتار کر سلے ہوئے کپڑے پہن چکے ہوں گے۔

۱۱رذی الحجہ۔ حج کا چوتھا دن

گیارہ ذی الحجہ کو پورے دن میں صرف ایک کام کرنا ہے اور وہ ہے تینوں جمرات کی رمی۔ آج کی رمی کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور مسنون وقت غروب آفتاب تک ہے۔ صبح صادق تک مؤخر کرنا مکروہ ہے۔ رمی کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جمرۂ اولیٰ (چھوٹا شیطان) پر ایک ایک کرکے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت وہی دعا پڑھیں جو کل ۱۰رذی الحجہ کی رمی کے وقت پڑھے تھے۔ پھر ذرا سا آگے یا دائیں یا بائیں ہوکر قبلہ رخ ہوکر دعائیں مانگیں۔ اس کے بعد جمرۂ وسطیٰ (درمیانی شیطان) پر سات کنکریاں رمی کی دعا پڑھتے ہوئے ماریں پھر کسی جانب ذرا ہٹ کر قبلہ رخ ہوکر دعا مانگیں۔ اس کے بعد جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) پر سات کنکریاں رمی کی دعا پڑھتے ہوئے ماریں اور اس کے بعد دعا نہ کریں، بلکہ سیدھے قیام گاہ آجائیں۔ قیام گاہ میں آکر ذکر و تسبیح اور نمازوں کا اہتمام کریں اور گناہوں سے بالکل دور رہیں۔

۱۲رذی الحجہ۔ حج کا پانچواں دن

آج کے دن بھی صرف ایک ہی کام ہے اور وہ ہے رمی۔ آج بھی کل کی طرح تینوں جمرات کی رمی کریں۔ افعال، دعا، ترتیب اور وقت وہی ہے جو ۱۱رذی الحجہ کی رمی کے تھے۔ واضح رہے کہ ۱۱ر اور ۱۲رذی الحجہ کی رمی زوال آفتاب سے پہلے جائز نہیں، لہذا اگر کوئی زوال سے پہلے کرلے تو دوبارہ زوال کے بعد کرنا ہوگا، ورنہ دم واجب ہوجائے گا۔ بہرحال ۱۲رکو رمی سے فارغ ہوکر آپ کو اختیار ہے چاہے منیٰ میں رہیں یا مکہ مکرمہ چلے جائیں۔ ۱۲رذی الحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے بلا کراہت منیٰ سے مکہ معظمہ آسکتے ہیں، غروب کے بعد آنا مکروہ ہے۔ ہاں اگر آپ ۱۳رذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں ہی ہوں تو پھر بغیر رمی کے آنا جائز نہیں، اس لیے ۱۳رکو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کر کے ہی منیٰ سے نکلیں۔ اب اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے مکہ معظمہ چلے جائیں۔ وہاں جتنے دن بھی رہیں خوب نفلی طواف کریں۔ حدیث میں آیا ہے کہ روزانہ رب تعالیٰ کی طرف سے خانہ کعبہ پر ۱۲۰ر رحمتیں نازل ہوتی ہیں، ان میں سے ۶۰ر رحمتیں طواف کرنے والوں پر، ۴۰ر وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور ۲۰ر خانہ کعبہ کو دیکھنے والوں پر نازل ہوتی ہیں۔ (طبرانی) اپنے والدین اور اساتذہ کی طرف سے نفلی عمرہ بھی کریں۔ حرم شریف میں نمازیں باجماعت ادا کیا کریں۔ پھر جب وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع کر کے جائیں۔ لیجیے آپ کو مقدس مقامات کے برکات اور حج کی نعمت نصیب ہوگئی۔

طواف

طواف کہتے ہیں خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو۔ عمرہ اور حج دونوں کے طواف کا طریقہ یکساں ہے۔ عمرہ کے طواف میں چونکہ احرام کا کپڑا آپ پہنے رہتے ہیں اس لیے اس میں اضطباع کرنا ہوگا، جب کہ حج کے طواف زیارت میں احرام کا کپڑا اتر چکا ہوتا ہے اس لیے اضطباع کی ضرورت نہیں۔ بہرحال طواف کے لیے وضو کرلیں بغیر وضو کے طواف جائز نہیں۔ لہذا اگر پہلے چار چکر پورا ہونے سے قبل درمیان طواف میں وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرکے دوبارہ طواف شروع کریں، اگر چار چکر پورا ہونے کے بعد وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرکے آئیں اور جس چکر میں ٹوٹا تھا وہاں سے طواف شروع کریں۔ طواف کے لیے مسجد حرام میں داخل ہوکر کعبہ شریف کے اس کونہ کی طرف آجائیں جس میں حجر اسود لگا ہوا ہے اور وہاں اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود آپ کی دائیں جانب ہو۔ اب طواف کی نیت کرلیں کہ میں عمرہ کا یا حج کا طواف کرتا ہوں۔ عمرہ کی سعی بھی کرنی ہے اس لیے مرد حضرات اضطباع یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر رکھ لیں اس طرح کہ دایاں کندھا کھلا رہے۔ یہ اضطباع پورے طواف میں باقی رکھنا ہے۔ بہرحال اس کے بعد تھوڑا آگے بڑھ کر اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا سینہ اور منہ حجر اسود کے ٹھیک سامنے ہوجائے۔ اس کے بعد تکبیر یعنی ''بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر نیچے گرا دیں، جیسا نماز میں اٹھاتے ہیں۔ اس کے بعد حجر اسود کا بوسہ لیں اگر سہولت ہو یا دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو حجر اسود کی طرف کرکے ہتھیلیوں کا بوسہ لے لیں۔ اسے کہتے ہیں حجر اسود کا استلام۔ خیال رہے کہ ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا الگ فعل ہے اور حجر اسود کا استلام الگ فعل ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ تکبیر میں ہاتھ نماز کی طرح کانوں تک اٹھانا ہے جب کہ استلام میں کان تک نہیں بلکہ اس سے نیچے سینہ کے مقابل تک رکھنا ہے جتنی اونچائی پر حجر اسود لگا ہوا ہے۔ تیز طواف کے شروع کرتے وقت ہی صرف پہلی بار ہاتھ کانوں تک اٹھانا ہے، اس کے بعد کے چکروں میں صرف استلام ہے یعنی کان تک ہاتھ نہیں اٹھانا ہے۔ استلام حجر کے بعد بیت اللہ کے دروازہ کی جانب بغیر آگے بڑھتے ہوئے اسی جگہ سے فوجی کی طرح اپنے دائیں طرف مڑ جائیں اور کعبہ کو بائیں طرف رکھ کر طواف شروع کردیں۔ مرد حضرات پہلے تین چکروں میں اگر ممکن اور سہولت ہو تو رمل کریں یعنی ذرا مونڈھے ہلا کے اور اکڑ کے چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ کسی قدر تیز چلیں۔ عورتوں کے لیے اضطباع یا رمل نہیں ہے۔ عمرہ اور حج دونوں طوافوں میں مردوں کو رمل کرنا ہے، کیوں کہ ان دونوں طوافوں کے بعد سعی ہوتی ہے۔ نفلی طواف میں اضطباع اور رمل نہیں ہے۔

طواف کرتے وقت نگاہ سامنے ہی رکھیں، خانہ کعبہ کی طرف اس حالت میں رخ کرنا منع ہے۔ طواف کی حالت میں خانہ کعبہ آپ کے بائیں جانب رہنا چاہیے۔ دوران طواف بغیر ہاتھ اٹھائے جو بھی دعائیں یاد ہوں کرتے رہیں۔ تھوڑا آگے چلیں گے تو حطیم آئے گا، اس کے باہر سے طواف کریں، طواف کی حالت میں اس کے دائرے کے اندر جانا منع ہے۔ حطیم کعبہ کا ہی حصہ ہے، اس لیے طواف کے بعد جب بھی موقع ملے تو حطیم کے دائرے کے اندر جاکر نفل نماز ادا کریں، بہت ثواب اور فضیلت ہے اس کی۔ اس کے بعد کعبہ شریف کا تیسرا کونہ آئے گا جسے رکن یمانی کہتے ہیں۔ دونوں ہاتھ یا صرف دایاں ہاتھ رکن یمانی پر پھیریں اگر سہولت ہو، ورنہ اس کی طرف اشارہ کئے بغیر ہی گزر جائیں۔ خیال رہے کہ رکن یمانی پر ہاتھ پھیرتے وقت آپ کا سینہ کعبہ کی طرف نہ گھومے۔ جب رکن یمانی سے آگے بڑھیں تو یہ دعا بار بار پڑھیں: ''ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار''۔ پھر کعبہ کا چوتھا کونہ یعنی حجر اسود آئے گا۔ حجر اسود کے سامنے پہنچ کر اس کو بوسہ دیں یا اس کی طرف ہتھیلیوں کا رخ کرکے ''بسم اللّٰہ اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد'' کہیں اور ہتھیلیوں کو چوم لیں۔ اس طرح آپ کا ایک چکر پورا ہوگیا۔ اس کے بعد باقی چھ چکر بالکل اسی طرح لگائیں۔ کل سات چکر لگانے ہیں۔ آخری چکر کے بعد بھی حجر اسود کا استلام کریں۔ شروع اور آخر کا استلام ملا کر کل آٹھ بار استلام ہونا چاہیے۔ طواف مکمل ہونے کے بعد مقام ابراہیم پر آکر یا مسجد حرام میں کہیں بھی جہاں سہولت ہو دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھیں۔ یہ دو رکعت ہر طرح کے طواف کے بعد پڑھنا واجب ہے۔ پہلی رکعت میں ''قل یا ایھا الکافرون'' اور دوسری میں ''قل ھو اللہ احد'' پڑھنا مسنون ہے۔ مقام ابراہیم پر جاکر یہ دعا پڑھنا چاہیے: ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی''۔ مسجد حرام کے متعدد جگہوں پر آب زمزم دستیاب ہے۔ قبلہ رخ ہوکر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر خوب سیر ہوکر زمزم کا پانی پئیں اور پینے کے بعد الحمد للہ پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ''۔ طواف اور نماز وغیرہ سے فراغت کے بعد ملتزم پر آجائیں اور اس سے چمٹ کر خوب رو دھو کر اس طرح دعا مانگیں جیسے کوئی غلام اپنے آقا کا دامن پکڑ کر سوال کرتا ہے۔ ملتزم حجر اسود اور کعبہ کے دروازہ کے درمیان دو میٹر کے قریب کعبہ کی دیوار کا خاص حصہ کہلاتا ہے۔ یہاں دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ اس کے بعد باب الصفا سے نکل کر صفا مروہ کی سعی کے لیے روانہ ہوجائیں۔

صفا مروہ کے درمیان سعی

حج یا عمرہ کی سعی میں بھی کوئی فرق نہیں ہے۔ سعی صفا سے شروع کریں اور مروہ پر ختم کریں۔ صفا پر پہنچ کر بہتر یہ ہے کہ زبان سے کہیں: ''اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ بِہٖ، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ''، پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے دعا کی طرح ہاتھ اٹھالیں اور تین مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہیں۔ اس کے بعد اوپر کھڑے ہوکر خوب دعائیں مانگیں۔ یہاں بھی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اب نیچے اتر کر مروہ کی طرف عام چال سے چلیں، اللہ کا ذکر زبان پر جاری رکھیں۔ بہتر یہ ہے کہ دونوں پہاڑوں کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا پڑھتے رہیں: ''رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ''۔ جب سبز ستون جہاں گرین لائٹیں لگی ہوئی ہیں اس کے قریب پہنچ جائیں تو مرد حضرات ذرا تیز رفتار سے چلیں اس کے بعد پھر ایسے ہی ہرے ستون پر پہنچ کر تیز چلنا بند کردیں اور عام چال سے مروہ کی طرف بڑھتے رہیں۔ مروہ پر پہنچ قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر دعائیں مانگیں۔ یہ سعی کا ایک پھیرا ہوا اور مروہ سے صفا تک دوسرا پھیرا ہوگا، اسی طرح سعی کے سات پھیرے لگانے ہیں۔ سعی کا آخری پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔ واضح رہے کہ صفا یا مروہ پر خوب اوپر چڑھنا ضروری نہیں، بلکہ زمین کی ہموار سطح سے اگر ایک سیڑھی بھی اوپر چڑھ گئے تو بھی کافی ہوگا۔ سعی کے لیے وضو کا ہونا شرط نہیں لیکن بہتر ہے۔ حیض والی عورت بھی سعی کرسکتی ہے، مگر طواف حیض کی حالت میں نہیں کرسکتی۔ طواف سے فارغ ہوکر اگر سعی میں تاخیر ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ ہاں سعی کو طواف کے بعد کرنا شرط ہے، طواف کے بغیر سعی معتبر نہیں۔ عمرہ کرنے کے لیے صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھنا ہے، تلبیہ پڑھنا ہے، طواف کرنا ہے، سعی کرنا ہے اس کے بعد حلق یا قصر کے ذریعہ حلال ہوجانا ہے۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ وہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔ گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔

یونائیٹڈ نیشنز انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔ دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں! تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی وسکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھنٹیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی وسکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو و تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکا کائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی وسکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

گھنٹیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دواساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔ پہلے گھروں میں تکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیّت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کمزور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دست شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل و نیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قرب رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کلی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101

چاہئے۔ لیکن اب ہماری نظریں پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں احتجاج پر مرکوز ہیں"۔ پاکستانی زیرانتظام کشمیر پر قبضہ کرنے کے مطالبے کی حمایت نہ کرنے پر کانگریس لیڈروں پر تنقید کرتے ہوئے شاہ نے کہا" کانگریس لیڈر جیسے منی شنکر ایر کہتے ہیں کہ ایسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ان کے پاس ایٹم بم ہے۔ لیکن مجھے یہ کہنے دیجئے کہ یہ پاکستان کے زیرقبضہ جموں و کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے اور ہم اسے لے لیں گے"۔ شاہ نے کہا کہ موجودہ لوک سبھا انتخابات انڈیا اتحاد کے بدعنوان لیڈروں اور ایماندار سیاست دان نریندر مودی کے درمیان انتخاب کرنے کے بارے میں ہیں، جو وزیراعلیٰ اور پھر وزیراعظم ہونے کے باوجود ان کے خلاف کبھی ایک پیسے کا بھی الزام نہیں لگا۔ انہوں نے کہا" بنگال کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ دراندازی چاہتا ہے یا پناہ گزینوں کیلئے سی اے اے، بنگال کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ جہاد کو ووٹ دینا چاہتا ہے یا وکاس کو ووٹ دینا چاہتا ہے۔"

102

کریں گے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی ہمیشہ جمہوری عمل پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا" مرکز ہم پر پابندی ہٹاتا ہے تو ہم اپنے امیدوار کھڑے کریں گے اور بھی مسائل ہیں لیکن انتخابی میدان میں شامل ہونے کیلئے پابندی کی منسوخی پہلی شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی و مذہبی اصلاحات منشیات کے استعمال اور بڑھتی ہوئی لاقانونی کے علاوہ جماعت اسلامی کا انتخابی نشان ہوں گی۔ وانی نے کہا کہ جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اور الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی اپنا موقف تبدیل نہیں کیا کیونکہ ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ جماعت اسلامی کے اراکین نے ماضی میں انتخابات کا بائیکاٹ کیوں کیا، انہوں نے کہا کہ جب کسی نے ووٹ نہیں دیا تو جماعت اسلامی نے اس کی پیروی کی۔ ایک دباؤ اور دھمکی بھی تھی۔

103

چھ مشتبہ افراد کو دیکھا گیا۔ وہ ایک گھر میں داخل ہوئے اور خاتون کو بندوق سے ڈرایا اور کھانے کا مطالبہ کیا۔ خاتون نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو محلے کے لوگ جمع ہو گئے جس کے باعث مسلح افراد فرار ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ رات 10 بجے کے قریب سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ منگل کو بھی سیکورٹی فورسز نے ہیلی کاپٹر اور ڈرون کی مدد سے جنگلاتی علاقوں کی تلاشی لی۔ بلور کے کئی علاقوں کو بھی گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ ضلعی پولیس کے تمام تھانوں، چوکیوں اور پولیس چوکیوں کے انچارجوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ کئی مقامات پر ناکے لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ جوتھانہ گاؤں بلور کے پنچیتر کھی علاقے سے متصل ہے۔ اس لیے بلور کو جوڑنے والے تمام راستوں پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ جنگلاتی علاقوں کی بھی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی ادارے مشتبہ افراد کی تلاش کے لیے ہیلی کاپٹروں کی مدد بھی لے رہے ہیں۔ فوج کے ہیلی کاپٹر بلور اور گردونواح میں دن بھر تلاشی لیتے رہے۔ بسنت گڑھ میں تصادم کے بعد فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش میں بلور کے لوہائی ملہار علاقے میں مسلسل سرچ آپریشن جاری ہے۔ اب بلور کے نچلے علاقے میں مشکوک نظر آنے کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ جوتھانہ گاؤں کے رہنے والے ہرنام سنگھ نے بتایا کہ وہ کٹھوعہ میں ایک دکان پر کام کرتا ہے اور اس کی بیوی اور بیٹی جوتھانہ میں رہتی ہیں۔ پیر کی رات کچھ مسلح افراد نے دروازے پر دستک دی۔ بیوی نے پوچھا تو اس نے کہا گھر میں کوئی ہے؟ خاتون نے بتایا کہ سب گھر پر ہیں، کھانا کھا رہے ہیں۔ اس کے بعد مسلح افراد نے گھر کے ایک مرد رکن کو باہر بلا کر کھانا منگوانے کو کہا۔ جب اس نے انکار کیا تو وہ اسے بندوق سے دھمکیاں دینے لگے۔ اسی دوران اس کا پڑوسی ہربنس سنگھ دیگر گاؤں والوں کے ساتھ بھی پہنچ گیا، جسے دیکھ کر ملزمان بھاگ گئے۔ ادھر لوگوں نے تھانوں میں جمع اسلحہ واپس کرنے کا مطالبہ کیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ 10-15 سال پہلے بھی دہشت گرد جنگلوں اور پہاڑوں سے ہوتے ہوئے جوتھانہ سے ڈوڈہ کشتواڑ کا راستہ اختیار کر رہے تھے۔ یہ کافی مختصر راستہ ہے۔ اب پھر اس طرح کے مسلح افراد کو دیکھ کر خوف پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ جوتھانہ میں پولیس چوکی قائم کی جائے، تاکہ دہشت گرد دوبارہ اس راستے پر سرگرم نہ ہو سکیں۔ اس کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے تھانوں میں جمع اسلحہ واپس کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

104

شخص دریائے جہلم میں پھسل کر غرقآب ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ شخص جس کی شناخت عبدالرحیم لون کے طور پر ہوئی ہے، جو غلام محی الدین راتھر کے داماد اور حاجن کے علاقے گنڈ پرانگ کا رہائشی ہے پانی لانے کے دوران دریائے جہلم میں گر کر ڈوب گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے کے فوراً بعد مقامی لوگ اور پولیس اسٹیشن حاجن کی ایک پولیس پارٹی موقع پر پہنچی اور لاش کو نکالنے کے لیے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ ڈوبنے کے چند گھنٹے بعد لاش نکال لی گئی۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ دریں اثناء بفلیاج-سرنکوٹ روڈ پر ایک گاڑی بے قابو ہو کر دریائے سورن میں گر گئی۔ اس حادثے میں دو لوگوں کی موت کی ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں ڈویژن کے پونچھ ضلع میں سڑک حادثے میں دو لوگوں کی موت کی خبر ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھ کے روز بفلیاج-سورنکوٹ روڈ پر ایک گاڑی بے قابو ہو کر سورن ندی میں جا گری۔ اس حادثے میں دو لوگوں کی موت کی خبر ہے۔ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔

105

بینک کیلئے کام نہیں کرتا، میں سب کا ساتھ، سب کا وکاس میں یقین رکھتا ہوں"۔ انہوں نے کہا" میں حیران ہوں، آپ کو کس نے کہا کہ جب بھی کوئی زیادہ بچوں والے لوگوں کی بات کرتا ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمان ہیں؟ آپ مسلمانوں کے ساتھ اس قدر ناانصافی کیوں کرتے ہیں؟ غریب خاندانوں کا بھی یہی حال ہے"۔ جہاں غربت ہے، وہاں زیادہ بچے ہیں۔ ان کے سماجی حلقے سے قطع نظر، میں نے کہا ہے کہ آپ کے اتنے بچے ہونے چاہیے جن کا آپ خیال رکھ سکتے ہیں۔ ایسے حالات پیدا مت کیجیے کہ حکومت کو آپ کے بچوں کا خیال رکھنا پڑے۔ گجرات میں گودھرا کے بعد ہونے والے فسادات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ ان کے مخالفین نے 2002 (گودھرا فسادات) کے بعد مسلمانوں میں ان کی شبیہ کو "داغدار" کیا۔ انہوں نے کہا" یہ مسئلہ مسلمانوں کا نہیں ہے۔ چاہے انفرادی مسلمان مودی کے کتنے ہی حامی ہوں، سوچ کی ایک لہر ہے جو انہیں حکم دیتی ہے کہ یہ کرو، یہ کرو۔ میرے گھر میں، میرے اردگرد تمام مسلمان خاندان ہیں۔ ہمارے گھر میں بھی عید منائی جاتی تھی، عید کے دن ہمارے گھر میں کھانا نہیں پکایا جاتا تھا، کھانا پڑوس کے مسلم خاندانوں سے کے پاس سے آتا تھا۔ جب محرم شروع ہوتا تھا تو ہم بھی تازیہ کے نیچے سے آتے تھے۔ وزیراعظم مودی نے مزید کہا کہ، میں اس دنیا میں پلا بڑھا ہوں، آج بھی میرے، بہت سے دوست مسلم ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اس لوک سبھا الیکشن میں مسلمان انہیں ووٹ دیں گے، انہوں نے کہا کہ "ملک کے لوگ مجھے ووٹ دیں گے"۔ وزیراعظم مودی نے کہا "جس دن میں ہندو مسلم کرنا شروع کروں گا، میں عوامی دائرہ میں رہنے کا حقدار نہیں رہوں گا۔ میں ہندو مسلم نہیں کروں گا"۔ یہ میرا عہد ہے۔

106

تاہم، بی جے پی نے وادی کشمیر کی 3 نشستوں کے لیے کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا ہے۔ خیال رہے کہ سرینگر لوک سبھا حلقہ میں چوتھے مرحلے میں 13 مئی کو پولنگ ہوئی، جس میں 38 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے جو کہ لوک سبھا انتخابات میں 1996 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ 7 مرحلوں والے لوک سبھا انتخابات میں بارہمولہ اور اننت ناگ-راجوری سیٹوں پر بالترتیب 20 مئی اور 25 مئی کو پولنگ ہوگی۔ نتائج کا اعلان 04 جون کو کیا جائے گا۔ دریں اثنا، بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے بھی اس کی تصدیق کی کہ امیت شاہ جمعرات کی شام سرینگر کا دورہ کرنے والے ہیں تاکہ وہ کئی وفود سے ملاقات کر سکیں۔

107

اس میں کوئی کامیابی نہیں ملی۔ واضح رہے کہ بتوارہ گنڈبل سانحہ ایک ماہ گزر چکا ہے اور اس علاقہ میں گزشتہ ماہ سے صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ آج بھی علاقہ کا ہر گھر ماتم کناں ہے گزشتہ ماہ 16 اپریل کو گنڈبل بتوارہ میں دریائے جہلم میں تقریباً 19 افراد کو لے جانے والی کشتی ڈوبنے کے بعد شروع ہونے والا ریسکیو آپریشن بارہویں روز بھی جاری رہا۔ پہلے ہی روز اس سانحے میں چھ افراد ڈوب کر ہلاک اور دس افراد زندہ بچ گئے۔ باپ بیٹے سمیت تین افراد لاپتہ تھے جن میں سے ایک بچے کی لاش 26 اپریل اور دوسرے بچے کی لاش 27 اپریل کو ملی تھی۔ جبکہ ایک اور شخص کی لاش ڈھونڈنے کیلئے ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، پولیس، فوج کے علاوہ دیگر افراد کی ٹیمیں جو پانی سے لاشوں کو نکالنے میں مہارت رکھتی ہیں، اس آپریشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف ہیں ذرائع نے بتایا کہ ریسکیو آپریشن اس وقت دریائے جہلم کے متعدد مقامات پر جاری ہے اور مختلف مقامات کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے۔ ادھر گزشتہ ماہ یعنی اپریل 22 تاریخ کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گنڈبل علاقے کا دورہ کیا جہاں انہوں نے دریائے جہلم میں ڈوب از جان ہوئے اور لاپتہ افراد کے کنبوں کے ساتھ ملاقات کی تھی اور ان کی ڈھارس بندھائی۔

108

کشمیر میں بدامنی پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ انہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پی پاکستانی زیرانتظام کشمیر کے میں رہنے والے لوگ اپنی صورتحال کا جموں کشمیر میں رہنے والے لوگوں سے موازنہ کریں گے۔ انہوں نے کہا" پاکستانی زیرانتظام کشمیر میں ایک خمیر ہو رہا ہے۔ آپ اسے سوشل میڈیا یا ٹیلی ویژن پر دیکھ سکتے ہیں۔ اس کا تجزیہ بہت پیچیدہ ہے لیکن یقیناً مجھے اپنے ذہن میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں رہنے والا کوئی شخص اپنے حالات کا جموں و کشمیر میں رہنے والے کسی شخص سے موازنہ کر رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ آج لوگ واقعی ہماری طرف کیسے ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسری طرف لوگوں کو قبضے میں رہنے، امتیازی سلوک اور برا سلوک ہونے کا احساس اور سمجھ ہے۔ واضح طور پر، اس طرح کا کوئی بھی موازنہ ان کے ذہنوں کو متاثر کرے گا۔ پاکستانی زیرانتظام کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ ضم کرنے پر جے شنکر نے دہرایا کہ کشمیر کا حصہ ہندوستان کا حصہ تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ انہوں نے کہا" کشمیر کا وہ حصہ ہمیشہ سے ہندوستان کا حصہ رہا ہے، ہمیشہ رہے گا۔ اگر آپ مجھ سے پوچھیں کہ وہاں کا قبضہ کب ختم ہوگا؟ مجھے حقیقت میں یہ بہت دلچسپ لگتا ہے" انہوں نے کہا کہ جب تک دفعہ 370 نافذ تھا، پاکستانی کے بارے میں زیادہ بحث نہیں ہوئی تھی۔

109

منسوخی کے بعد خطے میں عسکریت پسندی سے متعلق واقعات میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے، جس کے نتیجے میں امن اور استحکام میں بہتری آئی ہے۔ نوجوانوں کی طرف سے مزید پتھراؤ نہیں ہوا اور اس سے قومی یکجہتی کے احساس کو بھی تقویت ملی ہے۔ اب، یہ خطہ دہشت گردی سے متاثرہ علاقے سے ایک سیاحتی مقام میں تبدیل ہو گیا ہے جس کے نتیجے میں جموں و کشمیر کے لوگوں کیلئے آمدنی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے"۔ چھگ نے کہا کہ اس کا اثر کثیر جہتی رہا ہے کیونکہ منسوخی نے سرمایہ کاری کیلئے نئے مواقع کھولے ہیں اور سرمایہ کار اب جموں و کشمیر کو ایک قابل عمل منزل کے طور پر دیکھتے ہیں، جس سے روزگار کی تخلیق اور اقتصادی ترقی ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا" دفعہ 370 کی منسوخی نے خواتین کو جائیداد کے مساوی حقوق دینے کے ذریعہ با اختیار بنا کر صنفی مساوات کو یقینی بنایا ہے جبکہ والمیکیوں کو پہلی بار ریزرویشن ملا ہے"۔ انہوں نے کہا" وزیراعظم نریندر مودی اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں کہ جموں و کشمیر ترقی اور خوشحالی کا نمونہ بنے۔ ان کی حکومت جموں و کشمیر کو ہندوستان کی دوسری ریاستوں کی طرح بلند کرنے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے جہاں لوگ امن اور خوشحالی کے ساتھ رہتے ہیں"۔ اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ ہندوستان اس بار 400 سیٹوں کی شاندار جیت کے ساتھ مودی کو ووٹ دے گا۔ چھگ نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں مودی حکومت کا ٹریک ریکارڈ خود بولتا ہے۔ انہوں نے کہا "مودی کی دوراندیش قیادت میں، ہندوستان کی معیشت میں اضافہ ہوا ہے اور مختلف شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ لوگ ترقی، قومی سلامتی اور فلاح و بہبود کیلئے وزیراعظم کی لگن کو تسلیم کرتے ہیں"۔ ایک سوال کے جواب میں چھگ نے کہا کہ بی جے پی کا مودی کی گارنٹی '2024' کا منشور ہندوستان کی ترقی کیلئے ایک جامع نظریہ کا خاکہ پیش کرتا ہے اور پارٹی ایسی پالیسیوں کو وسعت دینے کیلئے پرعزم ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران وزیراعظم مودی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ کیا گیا ہر وعدہ پورا ہو۔ ان کی قابل قیادت میں، ہم 2047 تک اپنے ملک کو وکشت بھارت بنانے کیلئے انتھک محنت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مودی حکومت نے "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس" کے نعرے کے ساتھ کام کیا ہے، ترون چھگ نے بی جے پی حکومت کے عوام نواز اقدامات کو درج کیا اور کہا کہ وزیراعظم مودی نے سستی صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔

110

پہچان کرانہیں آنے والے انتخابات میں مسترد کرنا ہی ہوگا جنہوں نے اس ریاست کو تہس نہس کرنے میں بھاجپا کی مدد واعانت کی اور جو آج بھی بھاجپا کے خاکوں میں رنگ بھر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ آج اننت ناگ راجوری پارلیمانی نشست پر پارٹی اُمیدوار میاں الطاف احمد کے حق میں انتخابی مہم کے سلسلے میں شانگس اننت ناگ میں ایک چناوی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع سے پارٹی اُمیدوار میاں الطاف احمد لاروی نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کا انعقاد انچارج کانسچوئنسی ایڈوکیٹ ریاض احمد خان نے کیا تھا جبکہ اس موقعے پر جسٹس (ر) حسنین مسعودی، ڈاکٹر بشیر ویری، جنوبی زون صدر سید توقیر احمد، محمد الطاف کلو، سجاد کچلو، چودھری ظفر، جگدیش سنگھ آزاد اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ جموں و کشمیر کو برباد کرنے اور لوگوں کو پشت بہ دیوار کرنے کے لئے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا نے اس تاریخی ریاست کو تہس نہس کر دیا اور یہاں پشتینی باشندوں کو محتاج بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ملک کے آئین، جمہوریت اور جمہوری اداروں کو بھی تہس نہس کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ اُن سماجی، سیکولر اخلاقیات اور جمہوری اصولوں کو تباہ کرنا چاہتے ہیں جو آئین بنانے والوں نے وضع کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا پراکسی کے ذریعہ جموں و کشمیر پر حکمرانی چلا رہی ہے۔ مقامی افسران کو نظرانداز کر دیا گیا ہے جبکہ باہر کے نوکرشاہ یہاں اس شو کو چلا رہے ہیں جو جموں و کشمیر کے جغرافیہ اور عوام کو درپیش مشکلات سے بے خبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر مہاتما گاندھی اور نہرو کے اُس ملک میں شامل ہوا ہے جہاں سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا گیا۔ بی جے پی تقسیم کرو اور حکومت کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیساتھ گئے گئے ہزاروں اور لاکھوں نوکریوں کے وعدہ سراب ثابت ہوئے، ان کے تمام اعلانات جملے ہی نکلے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا اپنی پراکسیوں اور کرایہ کے لوگوں کے ذریعہ ووٹوں کی تقسیم کرنے کیلئے کوشاں ہے لیکن تمام خطوں، مذاہب اور طبقوں کے لوگوں کو ان سازشوں پر غور کرنا ہوگا اور بھاجپا کے درپردہ ساتھیوں کو یکسر مسترد کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا نے 2015 سے آج تک جموں و کشمیر کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر لا کھڑا کیا اور آنے والے پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی اور اس کی اے، بی اور سی ٹیم کو شکست سے دوچار کرنا انتہائی ضروری ہے۔

111

بائی پاس کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ حادثہ صبح 10 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب دونوں پٹھانکوٹ کی طرف جا رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک کا ڈرائیور، جو جموں جا رہا تھا، موقع سے فرار ہو گیا اور اس کی گرفتاری کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ ادھر پونچھ کے علاقے سورنکوٹ میں، 26 سالہ محمد نصیر خان کی طرف سے چلائی جانے والی مسافر گاڑی بفلیاز میں اس کے گھر کے قریب سڑک سے پھسل کر 100 میٹر سے زیادہ گہری کھائی میں جا گری۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اسی دوران 17 سالہ لڑکی، جس کی شناخت صبورہ رفیق کے نام سے ہوئی ہے، اس وقت ہلاک ہو گئی جب وہ رام بن ضلع میں جموں سرینگر قومی شاہراہ پر بانہال کورٹ کمپلیکس کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک سے ٹکرا گئی، پولیس نے مزید کہا، انہوں نے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔ اسی ہائی وے کے ساتھ رام بن میں ایک اور واقعے میں، ایک ڈرائیور ہلاک اور دو مسافر زخمی ہوئے، جب ایک تیز رفتار ٹرک نے دلواس کے قریب کھڑے ڈمپر کو ٹکر ماردی۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

112

کر کے وہاں گرمی کی لہر سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ مختلف ممالک اور ریاستوں سے سیاحوں کی اچھی خاصی تعداد ان دنوں کشمیر کی جانب رواں دواں ہے۔ وادی کشمیر کے سیاحتی مقام خاص طور پر پہلگام، گلمرگ، سونہ مرگ اور نشاط و شالیمار علاقوں میں ہوٹلوں کی پہلے سے ہی بوکنگ ہو گئی ہے اور پہاڑی اسٹیشنوں و دور دراز کے مقامات پر رہائش کیلئے پوچھ گچھ اور بکنگ میں اضافہ دیکھا گیا ہے، کیونکہ بہت سے ہندوستانی پیشہ ور پہاڑی مقامات پر قیام کے دوران کام کو تفریح کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ ملک کی سرکردہ ٹریول ایجنسیوں کے مطابق، گاہکوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پہاڑی اسٹیشنوں کے پرسکون ماحول کے درمیان دور دراز کے کام کے مواقع کا انتخاب کر رہی ہے۔ پہاڑی مقامات میں سے، کشمیر اہم مقامات میں سے ایک ہے، جو اس موسم میں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی آمد کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ایک ٹرول ایجنٹ کے مطابق "جیسے جیسے دہلی، ممبئی، اور جنوبی ہندوستان جیسے میٹروپولیٹن مرکزوں سمیت ہندوستان کے مختلف حصوں میں پارہ معمول سے اوپر کی سطح تک بڑھ رہا ہے، پیشہ ور افراد تیزی سے ٹھنڈے موسموں میں عارضی طور پر منتقل ہونے کا انتخاب کر رہے ہیں"۔ ایک ٹریول ایجنٹ محمد آصف بٹ نے کہا کہ اس تبدیلی نے کشمیر میں آنے والوں میں ایک قابل ذکر اضافہ دیکھا ہے، جو نہ صرف اس کی قدرتی خوبصورتی بلکہ دور دراز کے کام کیلئے سازگار ماحول کے وعدے سے بھی متاثر ہوا ہے۔ ٹریول ایجنٹوں کے مطابق سیاح غیر معروف کشمیر کی سیر کیلئے تیزی سے کشمیر کے غیر معروف مقامات کا رخ کر رہے ہیں۔ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے اعداد و شمار کے مطابق روزانہ اوسطاً 8000 سے زیادہ مسافر ہوائی اڈے پر آتے ہیں۔ مسافروں کی ایک بڑی تعداد سیاحوں پر مشتمل ہے۔

113

گاؤں ربن میں واقع این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کے تحت ضبط کیا۔ متذکرہ جائیداد بدنام زمانہ منشیات فروش محمد اشرف گنائی ولد غلام رسول گنائی ساکن ربن سوپور کی ہے۔ جس کو منشیات فروش نے منشیات کی فروخت کے منافع سے حاصل کیا اور انکوائری سے یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ غیر منقولہ جائیداد کو منشیات فروشوں نے غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل کیا تھا۔ منظم غیر قانونی منشیات کی تجارت میں ملوث منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے غیر قانونی اثاثوں کو نشانہ بنانے اور منجمد کر کے، پولیس نے ان کی مجرمانہ سرگرمیوں کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ اس کے علاوہ وادی میں منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے کے لیے ایک ضروری قدم ہے۔ عام لوگوں نے پولیس کی جانب سے منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے تباہ کن اثرات سے بچانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہا ہے۔

114

کنزر میں ایک چناوی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے عوام کو انصاف دلانے کی جدوجہد آسان نہیں ہے اور یہ لڑائی ہم اکیلے نہیں لڑ سکتے ہیں، اس کیلئے عوام کے بھرپور تعاون اور اشتراک کی ضرورت ہے اور تبھی ہم اس کاروان کو آگے بڑھا کر یہاں کے عوام کی خوشحالی، فارغ البالی، وقار، پہچان اور عزت کے خواب کو شرمندہ

خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہم جب بات کرتے ہی تو کسی ایک کی بات نہیں کرتے ہیں، ہم جب کوئی کام کرتے ہیں تو کسی ایک مخصوص طبقہ یا علاقے کیلئے نہیں کرتے ہیں، ہم جو بھی کرتے ہیں ہر ایک کیلئے کرتے ہیں۔ ہم نے جب یہاں نئے انتظامی یونٹ بنائے ہم نے ہر ایک جگہ پر نئی نیابتیں بنائیں، نئی تحصیلیں بنائی ں، نئے بلاک بنائے۔ جب میں نے اپنے دور حکومت میں ویری فلیکشن کے بلیک لسٹ کو ختم کرنے کا فیصلہ لیا تو وہ کسی ایک مخصوص طبقہ کیلئے نہیں تھا بلکہ جموں و کشمیر کے ہر ایک باشندے کیلئے تھا۔ ہمارا موقف تھا کہ ملی ٹینٹ کا بیٹا یا رشتہ دار ملی ٹینٹ نہیں ہے اور کسی بھی فرد کو کسی دوسرے فرد کی غلطی کی سزا نہیں ملنی چاہئے اور ہم نے نوجوانوں کی ویری فلیکشن کا عمل آسان بنایا لیکن آج یہ بلیک لسٹ کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا، آج تو اُس بچے کی ویری فلیکشن بھی نہیں ہوتی جس کا کوئی دور کا رشتہ دار 1990 میں ملی ٹینٹ تھا، جب یہ بچہ پیدا نہیں ہوا تھا اور اس وجہ سے یہ بچے نہ نوکری حاصل کر سکتے ہیں، نہ پاسپورٹ حاصل کر سکتے ہیں اور نہ بینکوں سے قرضے لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ہزاروں نوجوان باہری جیلوں میں قید ہیں اور اُن میں سے بیشتر ایسے ہیں جن کیخلاف کوئی ٹھوس کیس بھی نہیں ہے، ہم جب بات کریں گے تو ان ہزاروں نوجوانوں کی بات کریں گے، ہماری لڑائی تب پوری ہوگی جب ہم ان تمام نوجوانوں کو یہاں واپس لائیں گے اور ان کے کیسوں کا جائزہ لیکر ان کی رہائی کا کام کریں گے۔ لیکن اس کیلئے ہمیں پہلے یہی فائنل اور پھر فائنل میں کمربستہ ہو کر اس ہل والے نشان کو کامیاب بنانا ہے، موجودہ پارلیمانی انتخابات سیمی فائنل اور آنے والے اسمبلی انتخابات فائنل ہونگے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آج ہماری آواز کو دبائی جا رہی ہے، 2018 کے بعد یہاں براہ راست دلی کا راج چل رہا ہے، حکمرانی اور حکومتی فیصلوں میں یہاں کے عوام کی رائے شامل حال نہیں۔ یہاں کے عوام کے فیصلے وہ لے رہے ہیں جو نہ کی زمینی صورتحال سے واقف ہیں، نہ یہاں کی جغرافیائی حالات سے واقف نہیں اور نہ ہی کے عوام کی زبان سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 اور 35 اے کے خاتمے کے بعد بڑے بڑے اعلانات کئے گئے لیکن یہاں کے عوام کو کچھ نہیں ملا۔ نوجوانوں سے جس روزگار کے وعدے کئے گئے وہ اب باہری اُمیدواروں کو دیا جا رہا ہے، آپ کسی بھی دفتر میں جائیے وہاں آپ کو صرف باہر کے لوگ نظر آئیں گے۔ یہاں کے لوگوں کو پریشانی، مصائب اور مشکلات کے سوال کچھ نہیں ملا۔ "ہمیں کالج نہیں ملے، ہمیں سکول نہیں ملے، ہمیں ہسپتال نہیں ملے، ہمیں نوکریاں نہیں ملیں،

ناردرن ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 40-2024-25-ADEN-2-FZR مورخہ 14-05-2024

سینئر ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 05-06-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ورکنگ شدہ ٹینڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ایمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر، اور ہنڈیوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر راؤ بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
13-05-2024	22-05-2024	05-06-2024 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	40-2024-25-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے تحت فیروزپور شہر میں گڈز شیڈ کا اپ گریڈیشن / سدھار۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
8,25,22,191.06/-	5,62,600/-	60 دن	10 مہینے

اسی نوعیت کا کام: کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ

نوٹ 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں یا انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

1469/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

میٹاورس کیلئے فیس بک کا تیز ترین سپر کمپیوٹر تیار

اس کمپیوٹر کو ریسرچ سپر کلسٹر کا نام دیا گیا ہے

ٹیکنالوجی کمپنی میٹا جسے پہلے فیس بک کے نام سے جانا جاتا تھا، نے 24 جنوری کو انکشاف کیا کہ اس نے دنیا کے چند تیز ترین سپر کمپیوٹرز میں سے ایک کو تیار کیا ہے، جسے ریسرچ سپر کلسٹر یا آر سی ایس کا نام دیا گیا ہے۔6080 گرافکس پراسیسنگ یونٹس سے لیس اس کمپیوٹر میں 760 نویڈیا اے 100 موڈیولز موجود ہیں۔میٹا کے چیف ایگزیکٹیو مارک زکربرگ کے مطابق یہ آرٹی فیشل انٹیلی جنس پر مبنی ٹاسکس کے لیے تیار کی جانے والی تیز ترین مشین ہے۔اس کی پراسیسنگ پاور اتنی ہی ہے جتنی دنیا کے 5 تیز ترین سپر کمپیوٹر پلر میوٹر سپر کمپیوٹر کی ہے۔دوسرے مرحلے میں 2022 کے دوران ہی میٹا کی جانب سے اس مشین میں 16 ہزار جی پی یوز کا اضافہ کرکے اس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔میٹا کی جانب سے آر سی ایس کو اپنے مختلف ریسرچ پراجیکٹس کے لیے استعمال کیا جائے گا جن کے لیے بہترین پرفارمنس کی ضرورت ہوگی جیسے ملٹی ماڈل اے آئی، جو ساؤنڈ، امیجری اور ایکشنز کا امتزاج ہوگا۔کمپنی کو توقع ہے کہ اس طرح وہ فیس بک کے ایک بڑے مسئلے یعنی نقصان دہ مواد پر قابو پاسکے گی۔میٹا کو یہ بھی توقع ہے کہ وہ آر سی ایس کو استعمال کرکے کمپنی کی نئی ترجیح میٹاورس کی ورچوئل دنیا کی تعمیر بھی کرسکے گی۔آر سی ایس اتنا طاقتور کمپیوٹر ہے کہ وہ مختلف زبانیں بولنے والے لوگوں کی بڑی تعداد کے الفاظ کا ترجمہ بیک وقت کرسکتا ہے۔مارک زکربرگ کے مطابق میٹاورس کی تعمیر کے لیے ہمیں بہت زیادہ کمپیوٹ پاور کی ضرورت ہے، آر سی ایس سے نئے اے آئی ماڈلز کو ان ایبل کیا جاسکے گا جو کھربوں مثالوں سے سیکھ سکے گا، سیکڑوں زبانوں کو سمجھ سکے گا اور بھی بہت کچھ کرسکے گا۔

اس کمپیوٹر کو تصویر کی شناخت کی تربیت دینے والا اے آئی سسٹم دنیا کے 5 ویں سپر کمپیوٹر سے 20 گنا تیز ہے جبکہ انسانی تقریر کے ترجمے کے لیے 3 گنا تیز ہے۔

ویوو کا انٹری لیول اسمارٹ فون وائے 21 اے

ویوو نے وائے سیریز کا ایک اور انٹری لیول اسمارٹ فون متعارف

ویوو وائے 21 اے دسمبر 2020 میں متعارف کرائے گئے وائے 20 اے کا اپ ڈیٹ ماڈل ہے۔مگر یہ بھی کوئی نیا فون نہیں بلکہ وائے 33 ٹی سے ملتا جلتا ہے بس چند چیزوں کا فرق ہے۔وائے 21 اے میں میڈیا ٹیک کا ہیلیو پی 22 پراسیسر موجود ہے۔فون میں اینڈرائیڈ 11 آپریٹنگ سسٹم کا امتزاج فن ٹچ او ایس 1.11 سے کیا گیا ہے جبکہ 4 جی بی ریم موجود ہے جس کے ساتھ ایک جی بی ورچوئل ریم کی سہولت موجود ہے۔فون کے فرنٹ پر 8 میگا پکسل سیلفی کیمرا واٹر ڈراپ نوچ میں چھپایا گیا ہے۔6.51 انچ کے ایچ ڈی پلس ایل سی ڈی ڈسپلے والے اس فون میں 64 جی بی اسٹوریج دی گئی ہے جس میں ایس ڈی کارڈ سے ایک ٹی بی تک توسیع کی جاسکتی ہے۔فون کے بیک پر ڈوئل کیمرا سیٹ اپ موجود ہے جس کا مین کیمرا 64 میگا پکسل کا ہے جس کے ساتھ 2 میگا پکسل میکرو کیمرا موجود ہے۔دیگر فیچرز میں 5000 ایم اے ایچ بیٹری (18 واٹ فاسٹ چارجنگ سپورٹ کے ساتھ)، ہیڈفون جیک اور سائیڈ پر فنگر پرنٹ ریڈر نمایاں ہیں۔کمپنی کی جانب سے فی الحال اس فون کی قیمت اور دستیابی کی تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا

سنگل چارج پر 620 میل سفر کرنے والی کانسیپٹ الیکٹرک گاڑی

مرسڈیز نے ایک نئی الیکٹرک کانسیپٹ گاڑی او کیو ایکس ایکس متعارف کرائی ہے۔لاس ویگاس میں سی ای ایس نمائش کے موقع پر کمپنی نے گاڑی کی جھلک پیش کی۔کمپنی کا دعویٰ ہے کہ اس کی نئی کانسیپٹ گاڑی سنگل چارج پر 620 میل تک سفر کرسکتی ہے جبکہ اس میں متعدد ری سائیکل میٹریلز بشمول مشروم فائبرز اور دیگر کو استعمال کیا گیا ہے۔مرسڈیز کا سنگل چارج پر متاثر کن 620 میل سفر کا دعویٰ کمپیوٹر ٹیسٹنگ پر مبنی ہے اور حقیقی ڈرائیونگ نہیں کی گئی۔اگر یہ دعویٰ درست ہوا تو سنگل چارج پر سب سے زیادہ سفر کرنے والی الیکٹرک گاڑی ہوگی۔کمپنی کے مطابق 2022 کے موسم بہار میں گاڑی کی ڈرائیونگ کے حقیقی ٹسٹ کیے جائیں گے۔مرسڈیز کا کہنا تھا کہ وہ 2025 تک وہ الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت 50 فیصد تک کرنا چاہتی ہے اور 2030 تک وہ صرف الیکٹرک گاڑیوں کو تیار کرنے کی خواہشمند ہے۔مرسڈیز نے ای کیو ایکس ایکس کو سیریز پروڈکشن کے لیے ٹیکنالوجی بلیو پرنٹ قرار دیا تاہم اس کی وضاحت نہیں کی گئی۔اس گاڑی میں مرسڈیز ای کیو ایس سے 50 فیصد بڑا بیٹری پیک موجود ہے جس کا وزن 30 فیصد کم ہے۔خیال رہے کہ ای کیو ایس مرسڈیز کی فل الیکٹرک سیڈان ہے جو حارفین کے لیے دستیاب ہے۔فوٹو بشکریہ مرسڈیز گاڑی کی رینج میں اضافے کے لیے کمپنی نے ایروڈائنامکس پر توجہ مرکوز کی جبکہ اس کا وزن کم از کم رکھا گیا ہے تاکہ سنگل چارج پر زیادہ سفر کرسکے۔اس کا بیٹری پیک میگنیشیم اور ایلومینیم بریکس سے تیار کیا گیا ہے جبکہ سسپنشن کی تیاری کے لیے میٹل کی بجائے گلاس فائبر پلاسٹک کو استعمال کیا گیا۔گاڑی کے اندر ایک بہت بڑی ٹچ اسکرین ہے جو ڈیش بورڈ پر پھیلی ہوئی ہے جس میں 4 فٹ کی وائیڈ اسکرین ہے کے لیے دستیاب ہے۔فوٹو بشکریہ مرسڈیز گاڑی کی رینج میں اضافے کے لیے کمپنی نے ایروڈائنامکس پر توجہ مرکوز کی جبکہ اس کا وزن کم از کم رکھا گیا ہے تاکہ سنگل چارج پر زیادہ سفر کرسکے۔اس کا بیٹری پیک میگنیشیم اور ایلومینیم بریکس سے تیار کیا گیا ہے جبکہ سسپنشن کی تیاری کے لیے میٹل کی بجائے گلاس فائبر پلاسٹک کو استعمال کیا گیا۔گاڑی کے اندر ایک بہت بڑی ٹچ اسکرین ہے جو ڈیش بورڈ پر پھیلی ہوئی ہے جس میں 4 فٹ کی وائیڈ اسکرین ہے

خلانوردوں کے لیے کھانا بنائیں اور دس لاکھ ڈالر انعام پائیں

واشنگٹن: ناسا نے طویل خلائی سفر پر جانے والے خلانوردوں کے لیے توانائی بھرے اور ماحول دوست کھانے کی مستقل فراہمی پر ٹیکنالوجی وضع کرنے کے اعلان کرتے ہوئے اس پر دس لاکھ ڈالر انعام یا فنڈنگ کا وعدہ کیا ہے۔اس مقابلے میں عام افراد بھی شامل ہوسکتے ہیں بس شرط یہ ہے کہ کھانا توانائی بھرا، لذیذ اور بافکایت ہو اور اس میں توانائی اور ماحول کا بطور خاص خیال رکھا جائے کیونکہ خلا میں پکوان کے لیے زمین جیسی سہولیات موجود نہیں ہوتیں۔یہ پروگرام کینیڈا کی خلائی ایجنسی کے اشتراک سے شروع کیا گیا ہے جس میں سائنسدانوں سے لے کر عام افراد سے بھی مدد مانگی گئی ہے۔مقابلے کا نام 'ڈیپ اسپیس فوڈ چیلنج' رکھا گیا ہے۔اس میں افراد یا ٹیموں سے غذائی تیاری کی ٹیکنالوجی کی ڈیزائننگ، تیاری اور انہیں فراہم کرنے کے عملی نمونوں کا تقاضہ کیا گیا ہے۔شرط یہ ہے کہ خلا کے اجنبی ماحول میں سائنسدانوں کو وہ تمام ضروری اجزا فراہم کیے جائیں جو غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔لیکن ناسا کے اندرونی حلقوں کے مطابق یہی ٹیکنالوجی زمین پر آفات اور قحط وغیرہ کی صورت میں غذائی ضروریات پوری کرسکے گی اور یوں اس ٹیکنالوجی کے امکانات بہت وسیع ہوسکتے ہیں۔ناسا کے نائب ایڈمنسٹریٹر، جم روئٹر نے بتایا کہ خلائی سفر میں خوراک ہے۔

مصنوعی ذہانت سے کورونا کی تشخیص 19 منٹ میں ممکن!

یہ طریقہ پی سی آر سے پہلے درست نتیجہ بتا سکتا ہے، ماہرین

لندن: اسکاٹ لینڈ یونیورسٹی کے ماہرین نے مصنوعی ذہانت کی مدد سے 19 منٹ میں کورونا کی 98 فیصد درست تشخیص کرنے کا کامیاب تجربہ کیا، جسے انقلابی قرار دیا جارہا ہے۔بین الاقوامی میڈیا رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف ویسٹ اسکاٹ لینڈ کے سائنسی ماہرین نے کورونا کی تشخیص کے حوالے سے ایکسرے مشین میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا استعمال کرکے وائرس کی تشخیص کامیابی سے کی۔ماہرین کے مطابق آرٹیفیشل انٹیلیجنس انسانی جسم میں موجود کورونا سمیت دیگر وائرس کو تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور 98 فیصد درست نتائج دیتی ہے۔ماہرین کے مطابق انہوں نے اس تجربے کی آزمائش بھی کی، جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ پی سی آر کے مقابلے میں وائرس تلاش کرنے کا بہتر اور تیز ترین طریقہ ہے کیونکہ پی سی آر کی رپورٹ کے لیے کم از کم دو گھنٹے کا وقت درکار ہوتا ہے جبکہ اس کی مدد سے 19 ویں منٹ میں 98 فیصد درست نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔یونیورسٹی آف ویسٹ اسکاٹ لینڈ کے پروفیسر نعیم رمضان نے کہا: 'مجھے امید ہے یہ ٹیکنالوجی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں زیادہ موثر اور مددگار ثابت ہوگی'۔تحقیقی ٹیم کے پروفیسر نعیم رمضان نے اس مشین کو انقلابی ایجاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے بعد مرض کی بروقت تشخیص ہوسکے گی جس سے اُن کی جان بچانا ممکن ہوگا۔ایکس رے ڈیٹا میں اس ٹیکنالوجی میں سافٹ ویئر اور الگورتھم کو 3000 کے قریب ایکسرے پر تربیت دی گئی ہے۔ایکسرے کے ڈیٹا میں تندرست انسان، کووڈ 19 مریضوں اور نمونیا کے مریضوں کے ایکسرے شامل کیے گئے تھے۔سافٹ ویئر نے سینے کے ظاہری ایکسرے کی بنیاد پر مختلف کیفیات کی تربیت حاصل کرلی اور یوں اپنے الگورتھم کی بنا پر درست ترین تشخیص کرنے لگا۔

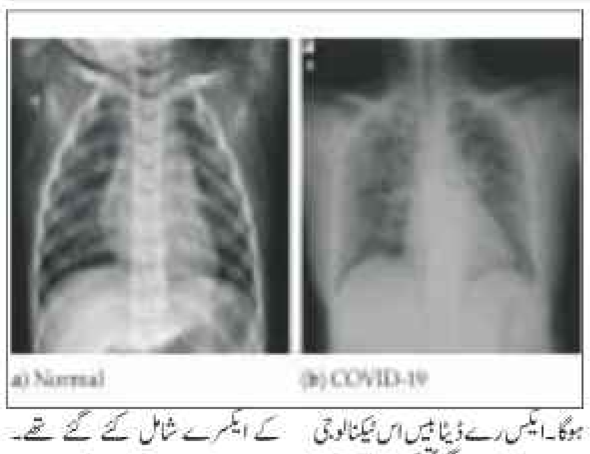

دنیا کی سب سے طاقتور دوربین اپنے مدار میں پہنچ گئی

ہیوسٹن، ٹیکساس: دنیا کی سب سے طاقتور خلائی دوربین 'جیمس ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ' خلاء میں روانہ ہونے کے ایک ماہ بعد بالآخر اپنے مطلوبہ مدار یعنی 'ایل 2 آربٹ' میں کامیابی سے پہنچ گئی ہے۔واضح رہے کہ سورج کے گرد 'ایل 2 آربٹ' وہ مدار ہے جس کا زمین سے فاصلہ 15 لاکھ کلومیٹر ہے، جبکہ اس میں پہنچنے والی کوئی بھی چیز زمین سے اپنا فاصلہ اور سمت تقریباً برقرار رکھتی ہے۔یہ خبر بھی پڑھیے: عظیم خلائی آنکھ جیمز ویب ٹیلی اسکوپ کامیابی سے خلا میں روانجیمس ویب خلائی دوربین کے لیے اس مدار کا انتخاب اسی لیے کیا گیا ہے کیونکہ زمین کی روشنیوں اور ریڈیو لہروں سے دُور ہونے کے باوجود 'ایل 2 مدار' سے مواصلاتی رابطہ رکھنا نسبتاً آسان ہے۔اس کے علاوہ، لگ بھگ ہر ایک مہینے میں جیمس ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ کا مدار درست کرنے کے لیے معمولی مقدار میں ایندھن کی ضرورت پڑے گی اور اس طرح یہ لمبے عرصے تک اپنا مشن جاری رکھ سکے گی۔مدار میں پہنچنے کے تقریباً چار ماہ بعد تک اس دوربین کی آزمائشیں جاری رہیں گی اور بالآخر جون 2022 کے اختتام تک یہ اپنے اصل مشن پر کام شروع کردے گی؛ جس کے تحت یہ انتہائی دور دراز خلائی اجسام سے آنے والی اُن زیریں سرخ (انفرا ریڈ) شعاعوں کو دیکھے گی جو کائنات کی ابتداء میں، آج سے تقریباً 17 ارب 70 کروڑ سال پہلے وجود میں آنے والے اوّلین ستاروں سے خارج ہوئی ہوں گی۔

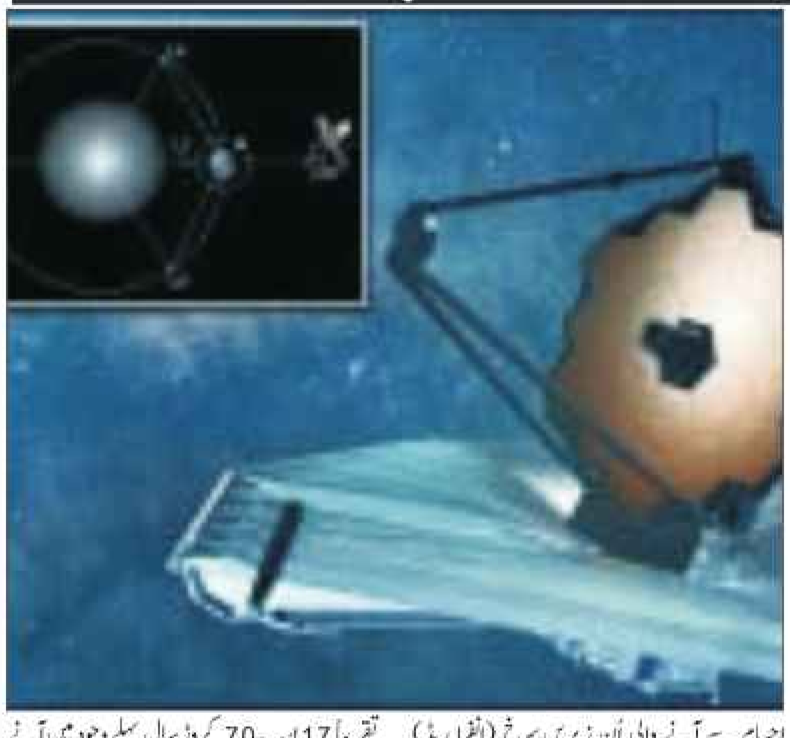

ہماری کائنات میں ہماری توقعات سے زیادہ بلیک ہول ہیں؟

روم: اطالوی اور برطانوی ماہرین کی ایک مشترکہ ٹیم نے اندازہ لگایا ہے کہ ہماری قابلِ مشاہدہ کائنات میں ایسے 40 ارب ارب (یعنی 40,000,000,000,000,000,000) بلیک ہولز موجود ہیں جن کی کمیت ہمارے سورج کے مقابلے میں پانچ سے 10 گنا زیادہ ہے۔اس طرح کے بلیک ہولز کو فلکیات کی زبان میں 'اسٹیلر بلیک ہولز' یعنی 'ستاروں سے بننے والے بلیک ہولز' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ سورج سے کئی گنا بڑے ستاروں کے 'مرنے' سے وجود میں آتے ہیں۔بظاہر سادہ اور آسان نظر آنے والا یہ تخمینہ کائنات سے متعلق جدید ترین سائنسی نظریات، کئی عشروں پر پھیلے ہوئے فلکیاتی مشاہدات، اور 'بگ ڈیٹا' کے طاقتور ٹولز استعمال کرتے ہوئے لگایا گیا ہے جس میں ماہرین کو کئی سال لگ گئے۔واضح رہے کہ یہ تخمینہ دسمبر 2020 میں پیش کیا گیا تھا لیکن تب اسے پری پرنٹ سرور 'آرکائیو ڈاٹ آرگ' پر شائع کرکے ایسٹروفزیکل جرنل میں اشاعت کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔ایک سال کی محتاط نظرِ ثانی اور تنقید کے بعد اب یہ ریسرچ پیپر 'ایسٹروفزیکل جرنل' کے تازہ شمارے میں آن لائن بھی شائع کردیا گیا ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ہماری قابلِ مشاہدہ کائنات کو کسی بہت بڑے گولے سے تشبیہ دی جائے تو اس گولے کا قطر لگ بھگ 90 ارب نوری سال ہوگا۔اس لحاظ سے ہماری پوری (قابلِ مشاہدہ) کائنات کا حجم 704,381 نوری سال بنتا ہے جس کے ہر ایک ارب نوری سال میں تقریباً 105 کھرب بلیک ہولز موجود ہوسکتے ہیں۔اسی طرح اگر پوری کائنات میں کہکشاؤں کی مجموعی تعداد کے تازہ ترین تخمینے (2,000 ارب کہکشاؤں) کو بنیاد بنایا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہر کہکشاں میں دو کروڑ کے لگ بھگ ایسے بلیک ہولز ہوں گے جو دیوقامت ستاروں کے خاتمے سے بنے ہوں گے۔یاد رہے کہ ان میں وہ عظیم و جسیم 'سپر میسیو بلیک ہولز' شامل نہیں جن میں سے ہر ایک کی کمیت ہمارے سورج سے کروڑوں اربوں گنا زیادہ ہوتی ہے؛ اور جو ہماری ملکی وے کہکشاں سمیت، بیشتر کہکشاؤں کے عین مرکز میں پائے جاتے ہیں۔اپنی ارد گرد زبردست سرگرمیوں کی وجہ سے انہیں 'کہکشاؤں کے سرگرم مرکزے' (ایکٹیو گیلیکٹک نیوکلیائی) یا مختصراً صرف 'اے جی این' (AGN) بھی کہا جاتا ہے۔

چین نے دنیا کا سب سے بڑا 'روبوٹ بیل' تیار کرلیا

بیجنگ: چینی انجینئروں نے دنیا کا سب سے بڑا چوپایہ روبوٹ تیار کرلیا ہے جسے انہوں نے 'مکینیکل یاک' (روبوٹ بیل) کا نام دیا ہے۔چین سے شائع ہونے والے انگریزی اخبار 'گلوبل ٹائمز' اور چینی سرکاری ٹی وی کے مطابق، یہ روبوٹ فوجی مقاصد کے لیے تیار کیا گیا ہے جو ایسے دشوار گزار اور خطرناک علاقوں میں دشمن کی نگرانی کرسکے گا جہاں پہنچنا اور پہرہ دینا فوجیوں کے لیے جان جوکھم میں ڈالنے کے مترادف ہوتا ہے۔خبروں میں اس روبوٹ کے وزن سے متعلق تو نہیں بتایا گیا لیکن اتنا ضرور معلوم ہوا ہے کہ اس کی اونچائی ایک عام انسان کے مقابلے میں نصف ہے جبکہ لمبائی تقریباً انسان جتنی ہے۔یہ چار پیروں پر آگے اور پیچھے چلنے کے علاوہ دائیں بائیں بھی گھوم سکتا ہے اور اپنا رُخ بدل سکتا ہے۔یہ خود پر 160 کلوگرام وزنی سامان لاد کر 10 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتا ہے؛ یعنی اس کا ایک مقصد دشوار گزار علاقوں میں فوجی سامان رسد پہنچانا بھی ہوگا۔'مکینیکل یاک' کے بارے میں چینی میڈیا کی جانب سے ٹوئٹر پر بھی ایک مختصر ویڈیو رکھی گئی ہے: اس ویڈیو میں یہ امریکی کمپنی 'بوسٹن ڈائنامکس' کے تیار کردہ روبوٹ کتے 'بگ ڈاگ' جیسا دکھائی دے رہا ہے تاہم چین نے وضاحت کی ہے کہ 'مکینیکل یاک' مقامی مہارت استعمال کرتے ہوئے 'آزادانہ طور پر' بنایا گیا ہے۔یہ مصنوعی ذہانت والے سافٹ ویئر کے علاوہ کئی طرح کے حساسیوں (سینسرز) سے بھی لیس ہے جبکہ بدلتے ماحول اور حالات میں لڑکھڑائے بغیر چلتے رہنے کے لیے اس میں جوڑوں کے 12 ماڈیول بھی نصب ہیں جو اس کی حرکت کو ہموار رکھتے ہیں۔اپنی انہی صلاحیتوں کی بدولت یہ روبوٹ ناہموار چٹانوں، سیڑھیوں، کیچڑ سے بھرے راستوں، ریگستانوں اور برف سے لدے میدانوں تک میں آسانی سے دوڑ سکتا ہے جبکہ فوجیوں کے لیے غذا اور اسلحہ لے جانے کے علاوہ، انسانوں کے لیے ناقابلِ برداشت ماحول میں نگرانی جیسے کام بھی کرسکتا ہے۔چینی سرکاری ٹی وی کے مطابق، چین میں اسی طرح کا ایک اور منصوبہ 'گیڈا' (Geda) کے نام سے جاری ہے جس میں کتوں جیسے چوپایہ روبوٹ بنائے گئے ہیں۔ایسا ہر روبوٹ صرف 32 کلوگرام وزنی ہے لیکن 40 کلوگرام تک سامان کا بوجھ اٹھا سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کولکتہ اور گجرات میں آج ایک اہم مقابلہ

احمد آباد//شبمن گل کی فارم میں واپسی گجرات ٹائٹنز کو ایک بڑا حوصلہ فراہم کرے گی کیونکہ وہ پیر کو یہاں آئی پی ایل کے اپنے لازمی کامیابی والے میچ میں جدول میں پہلے مقام پر موجود کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف مقابلہ کریں گے۔گل نے اپنی چوتھی آئی پی ایل سنچری کے ساتھ فارم میں واپسی کرتے ہوئے جی ٹی کی پلے آف کی چھوٹی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے اپنے گھر پر چنئی سوپر کنگز کے خلاف اپنے آخری مقابلے میں جامع جیت حاصل کی گل اور سائی سدھرسن کی سنچریاں میزبانوں کے بڑے اسکور کا سنگ بنیاد تھیں اور ان کا کردار اگلے مقابلے میں ایک بار پھر اہم ہوگا کیونکہ ان کا مقابلہ کے کے آر سے ہے، جو پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ اب بھی سات ٹیمیں پلے آف کی دوڑ میں ہیں۔ جبکہ راجستھان رائلز(16) اور سن رائزرز حیدرآباد(14) دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں، تین ٹیمیں چنئی، دہلی کیپٹلز اور لکھنؤ سوپر جائنٹس ہر ایک کے 12 پوائنٹس پر ہیں۔ جی ٹی اور رائل چیلنجرز بنگلورو 10 پوائنٹس پر ہیں اور زیادہ سے زیادہ 14 پوائنٹس تک پہنچ سکتے ہیں۔منفی نیٹ رن ریٹ کے ساتھ جی ٹی کا موقع سب سے کم ہے اور سابق چمپئنز کے لیے ٹاپ فور میں پہنچنے کے لیے کرشمہ کی ضرورت ہوگی۔ تاہم ایک چیز واضح ہے جی ٹی کو ایک بار پھر اپنی پرسکون حالات سے باہر کھیلنا ہوگا اور اپنے ریاضی کے امکانات کو زندہ رکھنے کے لیے بڑی جیت درج کرنی ہوگی۔اس سیزن میں جی ٹی کی بولنگ میں کامیابی کی کمی ہے جس میں فاسٹ بولنگ کے متضاد اور اسپنرز کے رنز خرچ ہو رہے ہیں لیکن فاسٹ بولوں نے اپنے آخری مقابلے میں پہلے تین اوورں میں سی ایس کے کی تین وکٹیں حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔موہت شرما کی مختلف انداز اور نکل بالز موثر تھیں اور راشد خان کی صلاحیت بھی سامنے آئی اور وہ ایک اور اچھی کارکردگی کی امید کریں گے لیکن یہ ایک بار پھر ٹاپ آرڈر بیٹنگ پر ذمہ داری پڑے گی، جو کہ پچھلے چند گیمز میں ناکام رہی ہے،اس سے پہلے گل اور سدھرسن نے شاندار بیٹنگ سے ایک نئی امید پیدا کی جو کہ 210 اوپننگ اسٹینڈ کے ریکارڈ کے ساتھ آئی ہے۔دوسری طرف کے کے آر کل رات بارش سے متاثرہ کھیل میں ممبئی انڈینس کے خلاف 18 رن کی جیت کے ساتھ پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے کے بعد ٹاپ ٹو میں جگہ بنانے کے لیے اپنے بقیہ دو مقابلوں میں صرف ایک جیت درکار ہے۔سنیل نارائن (461 رنز اور 15 وکٹیں) نے اپنی آل راونڈ صلاحیت کے ساتھ ٹیم کو آگے بڑھایا ہے، جبکہ ساتھی ویسٹ انڈین آندرے رسل اس سیزن میں 222 رنز اور 15 وکٹیں لے کر ایک اور اثر انگیز کھلاڑی رہے ہیں۔لیگ اسپنر ورون چکرورتی اپنی جھولی میں 18 وکٹوں کے ساتھ اچھی فام میں ہیں۔فل سالٹ نے بھی ٹیم کو سنسنی خیز آغاز دیا ہے لیکن پچھلی تین اننگز میں تھوڑا سا مایوس کن مظاہرہ رہا ہے۔ دوسرے کھلاڑی جیسے انگکرش رگھوونشی اور رمندیپ سنگھ نے بھی ضرورت پڑنے پر قدم بڑھایا ہے،جس کی وجہ سے دو بار کی چمپئن کے کے آر اس سیزن میں سب سے مستقل ٹیم بن کر ابھری ہے۔یہ مقام بیٹرز کے لیے دوستانہ ثابت ہوا ہے اور اس نے کچھ زیادہ اسکورنگ گیمز دیکھے ہیں۔

روہت شرما کے کے آر میں شامل ہوں گے!

کولکتہ//ممبئی انڈینز کے آئی پی ایل 2024 سے باہر ہونے کے باوجود اس کے تنازعات ختم نہیں ہو رہے ہیں۔ جب ٹورنمنٹ شروع ہوا تو روہت شرما اور ہارڈک پانڈیا کے درمیان رسہ کشی کی خبریں آئیں۔اب ٹیم سے باہر ہونے کے بعد روہت شرما کے فرنچائز چھوڑنے کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔حال ہی میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ایک ویڈیو نے اس معاملے کو ہوا دی تھی،جس میں روہت شرما ابھیشیک نائر سے بات کرتے ہوئے نظر آئے۔اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ وہ ممبئی چھوڑ کر کولکتہ جانے کی بات کر رہے تھے۔اب کے کے آر کے معاون عملے اور کھلاڑیوں کے ساتھ ان کی تصویر نے ہلچل مچا دی ہے۔ایک بار پھر ہٹ مین کے شاہ رخ خان کی ٹیم میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔ممبئی انڈینز اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان میچ 11 مئی کو ایڈن گارڈنز میں کھیلا گیا لیکن بارش کے باعث میچ کا آغاز تاخیر سے ہوا۔ایسی صورتحال میں کھلاڑی عموماً اپنی ٹیم کے ساتھ ہوتے ہیں لیکن اس دوران روہت شرما کو کے کے آر کے ڈریسنگ روم میں دیکھا گیا۔کولکتہ کے کچھ کھلاڑی اور معاون عملہ بھی ان کے ساتھ تھا۔روہت کافی دیر تک اس سے بات کرتے رہے۔اب اس تصویر کے سامنے آنے سے ہلچل مچ گئی ہے۔مداحوں نے قیاس آرائیاں شروع کر دی ہیں کہ وہ اگلے سال شاہ رخ کی ٹیم کے ساتھ کھیلتے نظر آئیں گے۔دراصل کپتانی کا تنازعہ شروع ہونے کے بعد، رپورٹس آنے لگیں کہ روہت شرما ممبئی کے فیصلے سے بہت ناراض ہیں اور وہ فرنچائز چھوڑ سکتے ہیں اور اب ان تصاویر نے مداحوں کے شکوک وشبہات کو یقین میں بدل دیا ہے۔

گھٹنے کے سنگین چوٹ کے باعث نیمار برازیل کی ٹیم سے آؤٹ

نئی دہلی//برازیل کے معروف فٹ بال کھلاڑی نیمار ان دنوں پریشانیوں سے دو چار ہیں۔سنگین چوٹ نے ان کو ٹیم سے باہر ہونے پر بھی مجبور کر دیا ہے۔گھٹنے کی سنگین چوٹ سے صحت یاب ہو رہے نیمار کو کوپا امریکہ مہم کے لیے برازیل کی ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ نیمار اکتوبر میں اپنے بائیں گھٹنے میں کروسی ایٹ لگمنٹ کے ٹوٹنے کے بعد سے نہیں کھیلے ہیں اور 32 سالہ کھلاڑی کو 20 جون سے امریکہ میں شروع ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے فٹ ہونے کا بہت کم امکان ظاہر کیا گیا تھا۔مانچسٹر یونائیٹڈ کے مڈفیلڈر کاسمیرو اور ٹوٹنہم ہاٹسپر کے فارورڈ رچرڈسن بھی ٹیم میں جگہ بنانے سے محروم رہے۔دونوں اپنے اپنے کلبوں میں خراب فارم اور انجریز سے نبرد آزما ہیں۔مینیجر ڈوریوال جونیئر نے پالمیرا اس کے نوجوان اینڈریک کو اپنے 23 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔یہ فارورڈ، جو جولائی میں 18 سال کے ہوتے ہی ریال میڈرڈ میں شامل ہو جائے گا،نے ویمبلے اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف 0-1 کی جیت اور مارچ میں سینٹیاگو برنابیو میں اسپین کے خلاف 2-2 سے ڈرا میں برازیل کے لیے گول کیے تھے۔برازیل اپنی کوپا امریکہ مہم کا آغاز 24 جون کو لاس اینجلس میں کوسٹاریکا کے خلاف کرے گا اور گروپ مرحلے میں پیراگوئے اور کولمبیا کا بھی مقابلہ کرے گا۔ برازیل کی ٹیم۔گول کیپرز: ایلیسن (لیورپول)، ایڈرسن (مانچسٹر سٹی) بینٹو (ایتھلیٹیکو پراناس) ڈیفنڈرز: ڈینیلو (جووینٹس)، یان کوٹو (گیرونا)، گیلہم ارانا (اٹلیٹیکو مائیرو)، وینڈیل (پورٹو)۔

پونٹنگ کے ایک جملے نے ابھیشیک کو خطرناک بیٹر بنا دیا

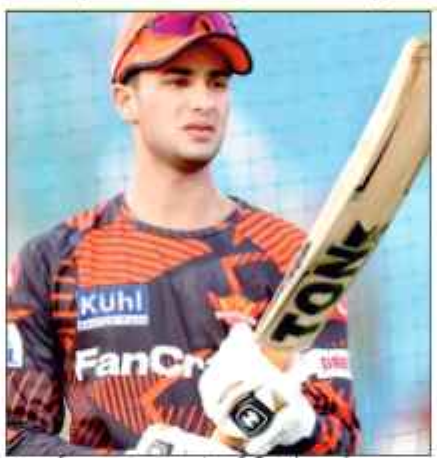

حیدرآباد//ابھیشیک شرما آئی پی ایل 2024 میں سن رائزرز حیدرآباد کے لیے کھل رہے ہیں۔اگر چہ وہ شاندار بیٹنگ کر رہے ہیں لیکن ان کی اننگز زیادہ دیر نہیں چل سکی۔اس کے لیے اپنے استاد مانے جانے والے یوراج سنگھ اکثر انہیں ڈانٹتے رہے ہیں۔خود ابھیشیک بھی کئی بار اس کا ذکر کر چکے ہیں۔فی الحال وہ دہلی کیپٹلز کے کوچ رکی پونٹنگ کے مشورے کی وجہ سے ان کے مداح بن گئے ہیں۔ دراصل ابھیشیک نے اپنے آئی پی ایل کیریئر کی شروعات دہلی کیپٹلس سے کی تھی۔ اب پونٹنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ان سے کیسے متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار وہ بڑا ہٹ لگاتے ہوئے کیچ آؤٹ ہوئے تھے۔تب پونٹنگ نے ان سے کہا کہ اگلی بار وہ اس شاٹ کو باؤنڈری سے باہر دیکھنا چاہتے ہیں۔ پونٹنگ کے بارے میں اس بات نے ان کا دل جیت لیا۔ ابھیشیک نے سن رائزرس حیدرآباد کے پوڈ کاسٹ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ ابھیشیک شرما نے پوڈ کاسٹ میں کہا کہ انہوں نے پہلے کبھی کسی کوچ سے ایسا نہیں سنا۔ہندوستان میں کوچ عموماً ایسے شاٹس کھیلنے پر کھلاڑیوں کی سرزنش کرتے ہیں۔ زیادہ تر کوچ کم خطرناک شاٹس اور لمبی اننگز کھیلنے کی ہدایت دیتے ہیں لیکن کوئی بھی بیٹر کے اٹیک کی تعریف نہیں کرتا۔ایسے میں پونٹنگ کی سوچ نے انہیں پرعزم بنا دیا۔ پونٹنگ کے الفاظ نے ان کے خوف کو مکمل طور پر دور کر دیا اور انہیں ایک مختلف ذہنیت بھی دی۔ ابھیشیک شرما نے 2018 میں اپنا آئی پی ایل ڈیبیو کیا لیکن ان کا بیٹ 6 سیزن تک خاموش رہا۔

اس بار آئی پی ایل 2024 کا ٹائٹل کون سی ٹیم جیتے گی، آکاش چوپڑا کی پیشین گوئی

نئی دہلی//کے کے آر ٹیم پلے آف میں کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔کے کے آر نے ممبئی انڈینس کو 18 رنز سے شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔کے کے آر کی جیت کے بعد کمنٹیٹر اور سابق ہندوستانی بلے باز آکاش چوپڑا نے پیشین گوئی کر دی ہے۔ آکاش چوپڑا کا ماننا ہے کہ اب کے کے آر کو روکنا بہت مشکل ہے۔ کے کے آر ٹیم اب خطاب جیتنے کی مضبوط دعویدار ہے۔اپنے یوٹیوب چینل پر بات کرتے ہوئے آکاش چوپڑا نے اعتراف کیا ہے کہ 2012، 2014 اور 2024 لوٹ ہو رہے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ کے کے آر کی ٹیم تاریخ دہرانے والی ہے۔آپ کو بتاتے چلیں کہ 2012 اور 2014 میں کے کے آر کی ٹیم ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہی تھی۔ آکاش چوپڑا نے کے کے آر کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا" کے کے آر تیار ہے۔یہ ان کا اصول ہے کیونکہ اس ٹیم میں نظم وضبط ہے اور انہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے۔انہوں نے میچ جیتے اور کوالیفائی کرنے والی پہلی ٹیم بھی بنی۔"شک ہے کہ وہ ٹاپ ٹو میں ہوں گے،میرے خیال میں وہ ٹرافی کے بہت قریب ہیں 2012، 2014 اور 2024۔اس کے علاوہ آکاش چوپڑا نے وینکٹیش ایئر کی تعریف کی۔کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے کہا کہ ہارڈک نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا جو کہ درست اقدام بھی تھا،آغاز بہت اچھا تھا۔سنیل نارائن صفر پر آؤٹ ہوئے،اس کے بعد فل، وینکٹیش آئیر اچھا کھیلے لیکن انہیں ممبئی بہت پسند ہے۔ آکاش چوپڑا نے نتیش رانا کی ٹیم میں واپسی کے بارے میں بھی بات کی اور کہا،نتیش رانا کی واپسی ہوئی تو انگکرش رگھوونشی باہر چلے گئے۔

ہیوم نے تاریخ کو خالی لوٹا دیا

ویب ڈیسک//گراہم ہیوم کے لیے یہ عجیب سا دن تھا۔اول تو انہیں یہ میچ کھیلنا ہی نہ تھا کہ اگر بین لٹل بیری میکارتھی انجرڈ نہ ہوتے تو ہیوم بینچ پر ہی رہتے۔ جانے فطرت کی کوئی سازش تھی کہ وہ انجری ہوتا ہی تھی اور ہیوم کو دنیائے کرکٹ کی ایک بڑی وکٹ حاصل کرنا تھی۔آئرش بیٹنگ جس کاٹ سے پاکستانی بولنگ پر حملہ آور ہوئی وہ یہ واضح کرنے کو کافی تھی کہ تاریخ رقم کرنے کا یہ سنہری موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا جائے گا۔بیلبرنی اور سٹرلنگ جیسے دونوں آزمودہ کار بلے باز شروع میں ہی کھو بیٹھنے کے باوجود آئرش اننگز لورکن ٹکر کی سرکردگی میں آگے بڑھتی چلی گئی۔چھوٹی باؤنڈریز کے دفاع میں جو حال پاکستانی پیسرز کا ہوا،اس نے ایک بار پھر بابر اعظم کے اعصاب دھندلا دیے اور وہ اس پچ پر موثر رہنے والے سپنرز کے مکمل استعمال میں ناکام رہے۔ پہلے میچ میں جو کچھ شاداب خان کے ساتھ ہوا،یہاں وہی محمد عامر،نسیم شاہ اور شاہین آفریدی کا مقدر رہا۔

روہت اور پانڈیا کا خراب فارم ہندوستان کیلئے تشویش کی بات/عرفان پٹھان

نئی دہلی//ہندوستان آنے والے آئی سی سی T20 ورلڈ کپ 2024 میں مضبوط دعویداروں میں سے ایک ہے۔روہت شرما مین ان بلیو کی قیادت کریں گے اور ہارڈک پانڈیا کو نائب کپتان کی ذمہ داری ملے گی۔تاہم یہ دونوں آؤٹ آف فارم ہیں اور ان کی کارکردگی نے انڈین پریمیئر لیگ 2024 میں ممبئی انڈینز کو متاثر کیا ہے۔ایسے میں سابق بھارتی کرکٹر عرفان پٹھان نے پوسٹ شیئر کرکے تشویش کا اظہار کیا ہے۔عرفان پٹھان نے اعتراف کیا ہے کہ اگر یہ دونوں اپنی فارم میں واپس نہ آسکے تو ہندوستانی ٹیم کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔عرفان نے پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا،"ہارڈک پانڈیا اور روہت شرما کی فارم ممبئی اور بھارت کے لیے بہت تشویشناک ہے، امید ہے کہ وہ جلد فارم میں واپس آجائیں گے۔" اس سیزن میں روہت صرف ایک سنچری بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن اس کے بعد سے ان کی بلے بازی اوسط رہی ہے۔ ساتھ ہی ہارڈک بھی آئی پی ایل 2024 میں کچھ خاص نہیں کر پائے ہیں۔ جہاں روہت نے آئی پی ایل 2024 میں 29.08 کی اوسط سے 349 رنز بنائے ہیں،وہیں ہارڈک نے 13 میچوں میں بلے سے 200 رنز بنائے ہیں۔اس کے علاوہ ہارڈک اس سیزن میں گیند بازی سے صرف 11 وکٹیں لے سکے ہیں۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جون میں کھیلا جا رہا ہے۔ہندوستانی ٹیم اپنا پہلا میچ 5 جون کو آئرلینڈ کے خلاف کھیلے گی۔ایسے میں روہت اور ہارڈک کی فارم کا نہ ہونا شائقین کے لیے یقیناً پریشانی کا باعث ہے۔

روہت اور سوریا کمار پر سہواگ کی شدید تنقید

نئی دہلی// ہندوستان کے سابق اوپنر وریندر سہواگ نے ممبئی انڈینز کی بیٹنگ جوڑی روہت شرما اور سوریا کمار یادو کو کے کے آر کے میچ میں سیٹ ہونے میں بہت زیادہ وقت لگانے اور پھر اپنی وکٹ دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ بارش سے متاثرہ مقابلہ جسے آئی پی ایل کے دو تاریخی پاور ہاؤس ٹیموں کے درمیان 16 اوورس کے کھیل تک کم کر دیا گیا تھا اس مقابلے میں روہت نے 24 میں 19 رنز بنائے جبکہ ایم آئی نے 158 رنز کا تعاقب مضبوطی سے شروع کرنے کے بعد کامیابی حاصل نہیں کی۔سہواگ نے روہت شرما اور سوریا کمار کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ دونوں بہتر کھلاڑی ہیں لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ کو بہتر گیند کا سامنا نہیں ہوگا۔سہواگ نے کہا کہ بہتر گیند پر محتاط رہتے تو مقابلہ ممبئی کے حق میں چند گیند قبل ہی ہو جاتا۔یاد رہے کہ گزشتہ رات یہاں کھیلے گئے مقابلے میں جو کہ بارش سے متاثر تھا اس میں ممبئی کو شکست دیکر کولکتہ پلے آف میں رسائی حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔

دیکشا کا نیا ریکارڈ،فائنل میں تیسرا مقام حاصل کیا

نئی دہلی//ہندوستانی ٹریک ایتھلیٹ کے ایم دیکشا نے لاس اینجلس میں ساؤنڈ رننگ ٹریک فیسٹ میں خواتین کی 1500 میٹر دوڑ میں نیا ریکارڈ قائم کیا جب کہ اویناش سیبلے مردوں کے 5000 میٹر ایونٹ میں دوسرے نمبر پر رہے۔ 25 سالہ دیکشا نے 4:04.78 میں فاصلہ طے کرنے کے بعد فائنل میں تیسرا مقام حاصل کیا، انہوں نے ورنگل میں نیشنل اوپن ایتھلیٹکس چمپئن شپ میں 2021 میں ہرملن بینس کے قائم کردہ 4:05.39 کے پچھلے ریکارڈ کو بہتر کیا۔ دیکشا کا پچھلا ذاتی بہترین ریکارڈ 2023 میں بھونیشور کے کلنگا اسٹیڈیم میں قومی بین ریاستی ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے فائنل میں 4:06.07 کا تھا،جہاں انہوں نے گولڈ میڈل جیتنے کے لیے بینس کو پیچھے چھوڑ دیا۔

آئرلینڈ کیخلاف شکست، بابر اعظم نے وجہ خراب باولنگ اور فیلڈنگ کو قرار دیا

ویب ڈیسک//پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے آئرلینڈ کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میں شکست کی وجہ خراب باؤلنگ اور فیلڈنگ کو قرار دیا ہے۔یاد رہے کہ گزشتہ روز ڈبلن میں تین ٹی 20 میچز کی سیریز میں آئرلینڈ نے پہلی بار ٹی 20 میں پاکستان کو شکست دی تھی۔میچ کے بعد کی پریس کانفرنس کرتے ہوئے بابر اعظم نے کہا کہ ٹیم نے پلان پر عمل نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلے 6 اوورز میں اچھی شروعات نہیں کی، پچ ڈبل پیس تھی اس پچ پر 190 اسکور جیت کے لیے مناسب تھا لیکن ہم باؤلنگ کے دوران میچ ہارے۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم باؤلنگ اور فیلڈنگ کی کچھ غلطیوں کی وجہ سے میچ ہارے، ہم نے اپنے پلان پر عمل نہیں کیا اور ہم نے پہلے 6 اوورز میں اٹیکنگ کرکٹ کھیلی لیکن اسے فنش نہیں کر سکے۔یاد رہے کہ آئرلینڈ نے 3 میچوں کی سیریز کے پہلے ٹی 20 میچ میں پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی تھی۔

اولمپک سلیکشن ٹرائلز 37 : ہندوستانی رائفل اور پستول شوٹرز کی نظریں پیرس اولمپکس پر

نئی دہلی//آئندہ پیرس اولمپکس کے لیے سلیکشن ٹرائلز (او ایس ٹی) 3 اور 4 رائفل/پستول کے مقابلوں کا آغاز 11 مئی سے ایم پی اسٹیٹ شوٹنگ اکیڈمی رینج بھوپال میں ہوگا،جس میں 37 منتخب رائفل اور پستول شوٹرز پیرس میں سیٹ کے لیے گول کر رہے ہیں۔مقابلوں کا آغاز ہفتہ کو مردوں کے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل (آر ایف پی) اور خواتین کے 25 میٹر پسٹل ٹی 3 کوالیفیکیشن راؤنڈ سے ہوگا۔نو روزہ ایونٹ میں آٹھ اولمپک رائفل اور پستول کے انفرادی مقابلوں میں کل 16 میچ کھیلے جائیں گے،جن کا اختتام 19 مئی کو مردوں اور خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل ٹی 4 فائنل کے ساتھ ہوگا۔دونوں ایونٹس کے فائنل اتوار کو ہوں گے پیرس اولمپکس کے شیڈول کے مطابق فائنل کوالیفائی کرنے کے ایک دن بعد ہوگا۔پچھلے مہینے،او ایس ٹی 1 اور 2 دہلی کے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقد ہوئے تھے۔ہر ایونٹ میں سرفہرست دو شوٹرز،چار میں سے تین کے ٹرائل اسکور کی اوسط کی بنیاد پر،جولائی میں پیرس جانے کے لیے پول پوزیشن میں ہوں گے۔ہر ایونٹ میں منتخب ہونے والے پانچ شوٹرز میں سے کسی نے بھی ابھی تک اپنی پوزیشن حاصل نہیں کی ہے اور تمام 37 کو پیرس میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لیے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔خواتین کے پسٹل ایونٹ اور خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل میں صرف تین شوٹرز،اومکین منو بھاکر،ایشا سنگھ اور ریتم سنگوان حصہ لے رہے ہیں۔

فٹبال : کیا ڈورٹمنڈ،میڈرڈ کو شکست دے کر 27 سال بعد چیمپیئنز لیگ جیت پائے گی؟

ویب ڈیسک//

ایک اور کلب سیزن اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔کلب فٹبال کے سب سے بڑے ایونٹ یوایفا چیمپیئنز لیگ (یوسی ایل) 24-2023 سیزن کے فائنل میں مدمقابل آنے والی ٹیموں کا فیصلہ ہو چکا ہے جس میں یوسی ایل کی کامیاب ترین ٹیم ریال میڈرڈ کا مقابلہ بوروشیا ڈورٹمنڈ سے ہوگا جو 27 سال بعد یوسی ایل جیتنے کا خواب آنکھوں پر سجائے 2 جون کو ویمبلے اسٹیڈیم میں اترے گی۔یوسی ایل کا فائنل ہونے میں ابھی کافی وقت باقی ہے۔دونوں فائنلسٹ نے ہی سنسنی خیز مقابلوں کے نتیجے میں فائنل تک کا سفر طے کیا ہے تو آئیے ان دونوں ٹیموں کے اہم میچز پر نظر ڈالتے ہیں جن کی وجہ سے یہ فائنل شائقین کے لیے دلچسپ ہو چکا ہے۔یوسی ایل کے کوارٹر فائنل ڈراز میں جب مانچسٹر سٹی کے ساتھ ریال میڈرڈ کے مقابلے کا فیصلہ سامنے آیا تو مجھ سمیت بیشتر شائقین کو سب سے زیادہ دلچسپی اسی میچ سے تھی کیونکہ دونوں ہی ایک دوسرے کے مقابلے کی ٹیم ہیں اور ایک دوسرے کو زیر کرنے اور سخت مقابلہ دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔پینالٹیز پر جانے والے اس میچ کے دونوں لیگز انتہائی تیز کھیلے گئے۔ پہلے لیگ میں ہم نے دیکھا کہ مقابلہ 3-3 سے برابر رہا جس کے بعد تمام تر توجہ دوسرے لیگ پر مبذول ہوگئیں۔دوسرے لیگ میں 12 ویں منٹ میں ہی روڈریگو کے گول کی بدولت ملنے والی ریال میڈرڈ کی برتری کو ختم کرنے کے لیے مانچسٹر سٹی،میڈرڈ کے ڈی میں تابڑ توڑ حملے کرتی نظر آئی لیکن اسے کامیابی نہ ملی اور پھر ہم ریال میڈرڈ کی بہترین کاؤنٹر اٹیک کی صلاحیت سے بھی واقف ہیں،لیکن اسے بھی خاطر خواہ نتائج حاصل نہ ہوسکے۔ دوسرے ہاف میں تو مانچسٹر سٹی گول اسکور کرنے کے لیے کافی متحرک نظر آئی اور بالآخر کیون ڈی بروئنے نے گول کرکے مقابلہ برابر کر دیا۔کیون ڈی بروئنے جو انجری کا شکار تھے،ان کی ٹیم میں واپسی کے ساتھ کھیل کافی مختلف نظر آیا۔ بلاشبہ وہ اسسٹ دینے کے معاملے میں بہترین ہیں جس کے باعث دوسرے لیگ میں ان کی شمولیت سے مانچسٹر سٹی کے کھیل میں ہم نے واضح فرق محسوس کیا۔جبکہ دوسری جانب کلب سیزن 23-2022 میں سب سے زیادہ گول کرنے والے ایرلنگ ہالینڈ تو دونوں لیگ میں ایسے غائب تھے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔۔۔بات جب پینالٹیز پر گئی تو ہم سمجھ گئے تھے کہ ریال میڈرڈ کا پلہ بھاری رہے گا کیونکہ ان کے کیپر لونن کی کارکردگی پورے کھیل میں مثالی رہی۔سمجھ نہیں آتا کہ میڈرڈ کو بھلا اتنے اچھے کیپرز کیسے مل جاتے ہیں۔ان کا ہر کیپر اتنا باصلاحیت ہوتا ہے کہ گمان ہوتا ہے جیسے کلب کیپر کے انتخاب میں بے انتہا غور وفکر کے بعد فیصلہ لیتی ہے اور پھر ظاہر ہے پیسہ بولتا ہے۔ کورٹوا کی انجری کے باعث لونن میڈرڈ کی طرف سے کیپنگ کر رہے تھے اور انہوں نے اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔سب سے دلچسپ سیمی فائنل ریال میڈرڈ اور بائرن میونخ کا تھا جس کے پہلے لیگ میں بائرن میونخ اور ریال میڈرڈ کا ٹکر کا مقابلہ ہوا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,